DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 14.07.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	وطن کیلئے دی جانے والی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جائیں گی، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
02	اسٹیبلشمنٹ سیاسی عمل میں نہیں آنا چاہتی مذاکرات کیلئے پی ٹی آئی کو اسپیکر کی میز پر لوٹنا ہوگا، طلال چوہدری	جنگ ودیگراخبارات
03	بلوچستان میں خون خرابے کے پیچھے بھارت ہے، وزیراعظم آزاد کشمیر	انتخاب ودیگراخبارات
04	سردار بابا غلام رسول عمرانی کی جمالی رئیسانی سے ملاقات	مشرق ودیگراخبارات
05	چھوٹی صنعتوں کے فروغ سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے، شعیب نوشیروانی	جنگ ودیگراخبارات
06	محکمہ صحت میں مافیا کے خاتمے کیلئے افسران ساتھ دیں، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگراخبارات
07	اچھے تعلیمی اداروں میں نسلوں کی فکر اور خوابوں کو حقیقت کا رنگ ملتا ہے، میر سلیم کھوسہ	جنگ ودیگراخبارات
08	جعفرآباد ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن کا دورہ پریس کلب، بلڈنگ کے کام کا جائزہ	جنگ ودیگراخبارات
09	گوادر کے سرمایہ کاروں کو ترجیحی بنیادوں پر پلاٹس فراہم کیے جائیں گے، نورالحق	جنگ ودیگراخبارات
10	بلوچستان سمیت ملک بھر میں تباہ کاریوں 104 شہری جاں بحق	جنگ ودیگراخبارات
11	ملک بھر میں 14 موٹرویز، بلوچستان میں ایک بھی نہیں کیا یہ پاکستان کا حصہ نہیں، سینیٹر منظور کاکڑ	جنگ ودیگراخبارات
12	گوادر پورٹ ساؤتھ فری زون کو 10 میگاواٹ بجلی کی فراہمی شروع	جنگ ودیگراخبارات
13	83 ارب روپے خرچ ہونے کے باوجود امن قائم نہیں ہو رہا، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگراخبارات
14	مخصوص مائنڈ سیٹ بلوچ عوام کی نسل کشی کیلئے راہ ہموار کر رہا ہے، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگراخبارات
15	قبائلی تنازعات کا خاتمہ کر کے بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنایا جا سکتا ہے، سردار ہنگوکی	جنگ ودیگراخبارات
16	پشتون سرزمین پر جعلی دہشتگردی مسلط کی جارہی ہے، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگراخبارات
17	ملکی بحرانوں سے توجہ ہٹانے کیلئے انتشار کا ماحول پیدا کر دیا گیا، جمعیت ن	جنگ ودیگراخبارات
18	ہم اپنے شہدا کے متعین کردہ امن کے راستے پر گامزن ہیں، جمال رئیسانی	جنگ ودیگراخبارات
19	فروری 2024ء کا الیکشن گنڈاپور جیتے نہیں جتوایا گیا تھا، مولانا واسع	جنگ ودیگراخبارات
20	سپریم کورٹ لاپتہ افراد کے مقدمات کی سماعت خود کرے، امان اللہ کنرانی	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

قلات مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، خاران ڈی آئی جی آفس پر بم حملے دو افراد زخمی، نوشکی ماں نے بیٹیوں کیساتھ مل کر بیٹے کو قتل کر دیا، نوشکی گن پوائنٹ پر موٹر سائیکل چھین لی گئی، بیلہ پولیس تھانہ لیاری کی حدود سے لاش برآمد، علمدار روڈ پر مشتعل افراد نے حملہ کر کے طالب علم کو شدید زخمی کر دیا، اوستہ محمد فحاشی کے اڈے پر پولیس کا چھاپہ تین خواتین، تین مرد گرفتار۔

عوامی مسائل:

خضدار شہر میں ٹریفک کی صورتحال ابتر نظام زندگی درہم برہم، تحصیل بھاگ معمولی سی بارش عوام کیلئے عذاب بن گئی، چاغی پانچ سال سے میڈیکل ڈاکٹر نہ ہونے سے مریضوں کو مشکلات کا سامنا۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 14.07.2025

اداریہ:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے " **بلوچستان میں دہشت گردی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بھارت کے پروردہ فتنۃ الہندوستان اور فتنۃ الخوارج کے دہشت گرد ویسے تو ایک عرصے سے پاکستان میں بم دھماکوں، خودکش حملوں اور قتل غارت کی دوسری سرگرمیوں میں ملوث ہیں مگر مقبوضہ کشمیر میں پہلگام واقعہ کے بعد ایک منظم منصوبے کے تحت بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں انہوں نے تخریب کاری کی وارداتوں میں اضافہ کر دیا ہے ملک کا سب سے بڑا صوبہ بلوچستان اس سلسلے میں ان کی خصوصی نشانہ ہے جہاں کے چند شرپسند سردار زادے بیرون ملک بیٹھ کر بھارت سے وصول کئے جانے والے سرمائے اور اسلحے سے ان کی مدد کر رہے ہیں بلوچستان کی وزارت داخلہ کی ایک تازہ رپورٹ کے مطابق پچھلے 6 ماہ کے دوران دہشت گردی کے ایسے 501 واقعات میں 133 اہلکاروں سمیت 257 بے گناہ افراد جاں بحق ہو گئے جبکہ 238 اہلکار اور 492 عام شہریوں زخمی ہوئے رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس عرصے میں دہشت گردی کے واقعات میں 45 فیصد اور آباد کاروں کی ٹارگٹ کلنگ میں سو فیصد اضافہ ہوا۔ یہ اعداد شمار 30 جون تک کے ہیں جبکہ ژوب کے قریب دو بسوں پر حملے میں 9 مسافروں کا قتل انکے علاوہ ہے جن کے شناختی کارڈ چیک کرنے کے بعد ان کا پنجاب سے تعلق ثابت ہونے پر انہیں اغواء کر کے پہاڑوں میں لے جایا گیا اور گولیاں مار کر ان کی لاشیں وہیں پھینک دی گئیں، بلوچستان کے پشتون بیلٹ میں یہ اپنی نوعیت کو سب سے لرزہ خیز واقعہ ہے عام طور پر ایسا صرف علاقون میں ہوتا ہے جہاں کالعدم بی ایل اے اور بی ایل ایف زیادہ سرگرم ہیں جبکہ پشتون علاقوں میں لوگ پر امن اور تخریب کاری سے دور رہیں۔

اداریے:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان: وسائل، محرومیاں اور نئی راہیں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**کوئٹہ میں انٹرنیٹ کی ناقص کارکردگی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روز نامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Balochistan's dilemma:promises, poerils and path forward" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بلوچستان: عداوتوں کی خلیج!** " کے عنوان سے ایم جے گوہر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان لہولہان، پنجاب میں کہرام** " کے عنوان سے شاہد ندیم کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 30 روپے

جلد 54 | پیر 18 محرم الحرام 1447ھ 14 جولائی 2025ء | نمبر 190

وطن کیلئے دی جانیوالی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جائیں گی

سرفراز بگٹی

میر سراج رئیسانی نے انتہا پسندی کی سوچ کے خلاف ڈٹ کر آواز بلند کی، وہ آج بھی دلوں میں زندہ ہیں، وزیر اعلیٰ

13 جولائی تحریک آزادی کشمیر کا تابناک سنگ میل، عالمی برادری مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لے، بیان

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہید نوابزادہ میر سراج رئیسانی کو انکی ساتویں برسی کے موقع پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ میر سراج رئیسانی آج بھی دلوں میں زندہ ہیں وہ بلوچستان میں پاکستان کا پرچم سربلند رکھنے کے لیے بے خوف کھڑے رہے انہوں نے کہا کہ میر سراج رئیسانی مرحوم ایک سچے پاکستانی، باہمت سیاسی رہنما اور جذبہ حب الوطنی سے سرشار شخصیت تھے جنہوں نے انتہا پسندی کی سوچ کے خلاف ڈٹ کر آواز بلند کی بلوچستان میں پاکستان سے محبت کی جو شمع شہید میر سراج رئیسانی نے روشن کی وہ آج بھی روشن ہے اور ہم اس مشن کو جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہیں انہوں نے کہا کہ وطن کے لیے دی جانے والی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جائیں گی میر سراج رئیسانی اور دیگر شہداء کے مشن کو آگے بڑھائیں گے۔ دریں اثناء یوم شہدائے کشمیر کے موقع پر کشمیری عوام کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ 13 جولائی 1931 کو سری نگر میں جرات، عزیمت اور قربانی کی وہ مثال قائم ہوئی جس نے تاریخ کا دھارا موڑ دیا۔ 22 کشمیریوں کی شہادت محض ایک سانحہ نہیں بلکہ تحریک آزادی کشمیر کا تابناک سنگ میل ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کشمیری عوام نے عشروں سے بھارتی ریاستی جبر، مظالم اور انسانی حقوق کی بدترین پامالیوں کا سامنا کیا ہے، مگر ان کے عزم و استقامت نے پوری دنیا کو آزادی کی جدوجہد کا حقیقی مطلب سمجھا دیا ہے انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی منظور کردہ قراردادیں کشمیری عوام کے حق خودارادیت کو تسلیم کرتی ہیں، لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ بھارت آج بھی ان قراردادوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ظلم و جبر کا بازار گرم کیے ہوئے ہے میر سرفراز بگٹی نے عالمی برادری، اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کے عالمی اداروں پر زور دیا کہ وہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا فوری نوٹس لیں اور کشمیری عوام کو ان کا جائز، قانونی اور بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ حق خودارادیت دلوانے میں اپنا مؤثر کردار ادا کریں وزیر اعلیٰ نے اعادہ کیا کہ پاکستان کے عوام اور حکومت کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہمیشہ کی طرح آج بھی کھڑے ہیں، اور بلوچستان کے عوام بھی اپنے کشمیری بھائیوں کے دکھ درد کو اپنا سمجھتے ہیں انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی، اور ان کا حوصلہ ایک دن ضرور آزادی کی صبح روشن کرے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | 18 محرم الحرام 1447ھ 14 جولائی 2025ء صفحات 08 | شمارہ 09

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email: mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 30 روپے

کشمیری عوام نے پوری دنیا کو حقیقی جدوجہد آزادی کا مطلب سمجھا دیا ہے، سرفراز بگٹی

13 جولائی 1931 کو سری نگر میں جرات، حریت اور قربانی کی وہ مثال قائم ہوئی جس نے تاریخ کا دھارا موڑ دیا

عالمی ادارے مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا فوری نوٹس لیں، یوم شہدائے کشمیر پر اظہار خیال

میر سراج رئیسانی نے انتہا پسندی اور علیحدگی پسند سوچ کے خلاف ڈٹ کر آواز بلند کی، شہید کی برسی کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم شہدائے کشمیر کے موقع پر کشمیری عوام کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 13 جولائی 1931 کو سری نگر میں جرات، حریت اور قربانی کی وہ مثال قائم ہوئی جس نے تاریخ کا دھار......

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

اموڑ دیا۔ 22 کشمیریوں کی شہادت محض ایک سانحہ نہیں بلکہ تحریک آزادی کشمیر کا تابناک سنگ میل ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کشمیری عوام نے عشروں سے بھارتی ریاستی جبر، مظالم اور انسانی حقوق کی بدترین پامالیوں کا سامنا کیا ہے، مگر ان کے عزم و استقامت نے پوری دنیا کو آزادی کی جدوجہد کا حقیقی مطلب سمجھا دیا ہے انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی منظور کردہ قراردادیں کشمیری عوام کے حق خودارادیت کو تسلیم کرتی ہیں، لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ بھارت آج بھی ان قراردادوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ظلم و جبر کا بازار گرم کیے ہوئے ہے میر سرفراز بگٹی نے عالمی برادری، اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کے عالمی اداروں پر زور دیا کہ وہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا فوری نوٹس لیں اور کشمیری عوام کو ان کا جائز، قانونی اور بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ حق خودارادیت دلوانے میں اپنا موثر کردار ادا کریں وزیر اعلیٰ نے اعادہ کیا کہ پاکستان کے عوام اور حکومت کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہمیشہ کی طرح آج بھی کھڑے ہیں، اور بلوچستان کے عوام بھی اپنے کشمیری بھائیوں کے دکھ درد کو اپنا سمجھتے ہیں انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی، اور ان کا حوصلہ ایک دن ضرور آزادی کی صبح روشن کرے گا۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وطن کے عظیم سپوت شہید نوابزادہ میر سراج رئیسانی کی ساتویں برسی کے موقع پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ میر سراج رئیسانی کی شہادت کو سات برس گزر گئے، مگر ان کی قربانی آج بھی دلوں میں زندہ ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ یہ کل ہی کی بات ہو جب وہ بلوچستان میں پاکستان کا پرچم سربلند رکھنے کے لیے بے خوف کھڑے تھے انہوں نے کہا کہ میر سراج رئیسانی ایک سچے پاکستانی، باہمت سیاسی رہنما اور جذبہ حب الوطنی سے سرشار شخصیت تھے

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد23 شمارہ209 | پیر 18 محرم الحرام، 14 جولائی 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

شہید سراج رئیسانی کی قربانی آج بھی دلوں میں زندہ ہے، وزیراعلیٰ

انہوں نے ملک سے محبت کی جو شمع روشن کی وہ آج بھی پورے عزم کے ساتھ روشن ہے، شہید کی 7 ویں برسی پر پیغام

عالمی برادری، اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کے ادارے مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وطن کے عظیم سپوت شہید نوابزادہ میر سراج رئیسانی کی ساتویں برسی کے موقع پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ میر سراج رئیسانی کی شہادت کو سات برس گزر گئے، مگر ان کی قربانی آج بھی دلوں میں زندہ ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ یہ کل ہی کی بات ہو جب وہ بلوچستان میں پاکستان کا پرچم سربلند رکھنے کے لئے بے خوف کھڑے تھے انہوں نے (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

کہا کہ میر سراج رئیسانی ایک سچے پاکستانی، باہمت سیاسی رہنما اور جذبہ حب الوطنی سے سرشار شخصیت تھے، جنہوں نے انتہاپسندی اور علیحدگی پسند سوچ کے خلاف ڈٹ کر آواز بلند کی۔ ان کی شہادت پاکستان دشمن قوتوں کے لئے واضح پیغام تھا کہ بلوچستان کے غیور عوام اپنے وطن کے ساتھ جینے اور مرنے کا عزم رکھتے ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پاکستان سے محبت کی جو شمع شہید میر سراج رئیسانی نے روشن کی، وہ آج بھی پورے عزم کے ساتھ جل رہی ہے اور ہم اس مشن کو جاری رکھنے کے لئے پرعزم ہیں انہوں نے کہا کہ وطن کے لئے دی جانے والی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جاتیں، اور میر سراج رئیسانی کی شہادت قوم کے حافظے میں ہمیشہ محفوظ رہے گی وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ہم شہداء کے مشن کو آگے بڑھائیں گے اور بلوچستان میں امن، استحکام اور پاکستانیت کے پرچم کو ہمیشہ بلند رکھیں گے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم شہدائے کشمیر کے موقع پر کشمیری عوام کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 13 جولائی 1931 کو سری نگر میں جرات، حریت اور قربانی کی وہ مثال قائم ہوئی جس نے تاریخ کا دھارا موڑ دیا۔ 22 کشمیریوں کی شہادت محض ایک سانحہ نہیں بلکہ تحریک آزادی کشمیر کا تابناک سنگ میل ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کشمیری عوام نے عشروں سے بھارتی ریاستی جبر، مظالم اور انسانی حقوق کی بدترین پامالیوں کا سامنا کیا ہے، مگر ان کے عزم و استقامت نے پوری دنیا کو آزادی کی جدوجہد کا حقیقی مطلب سمجھا دیا ہے

انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی منظور کردہ قراردادیں کشمیری عوام کے حق خودارادیت کو تسلیم کرتی ہیں، لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ بھارت آج بھی ان قراردادوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ظلم و جبر کا بازار گرم کئے ہوئے ہے میر سرفراز بگٹی نے عالمی برادری، اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کے عالمی اداروں پر زور دیا کہ وہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا فوری نوٹس لیں اور کشمیری عوام کو ان کا جائز، قانونی اور بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ حق خودارادیت دلوانے میں اپنا موثر کردار ادا کریں وزیر اعلیٰ نے اعادہ کیا کہ پاکستان کے عوام اور حکومت کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہمیشہ کی طرح آج بھی کھڑے ہیں، اور بلوچستان کے عوام بھی اپنے کشمیری بھائیوں کے دکھ درد کو اپنا سمجھتے ہیں انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی، اور ان کا حوصلہ ایک دن ضرور آزادی کی صبح روشن کرے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات
www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز پیر 14 رجولائی 2025ء بمطابق 18 محرم الحرم 1447ھ | شمارہ نمبر 190

بلوچستان کے عوام کشمیری بھائیوں کے دکھ درد کو اپنا سمجھتے ہیں، وزیر اعلیٰ

13 جولائی 193 کو سری نگر میں جرات، حریت اور قربانی کی وہ مثال قائم ہوئی جس نے تاریخ کا دھارا موڑ دیا

کشمیری عوام کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی، اور ان کا حوصلہ ایک دن ضرور آزادی کی صبح روشن کرے گا

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم شہدائے کشمیر کے موقع پر کشمیری عوام کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 13 جولائی 193 کو سری نگر میں جرات، حریت اور قربانی کی وہ مثال قائم ہوئی جس نے تاریخ کا دھارا موڑ دیا 22 کشمیریوں کی شہادت محض ایک سانحہ نہیں بلکہ تحریک آزادی کشمیر کا تاریخی سنگ میل ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کشمیری عوام نے عشروں سے بھارتی ریاستی جبر، مظالم اور انسانی

بقیہ نمبر 13 صفحہ 5 پر

حقوق کی بدترین پامالیوں کا سامنا کیا ہے، مگر ان کے عزم و استقامت نے پوری دنیا کو آزادی کی جدوجہد کا حقیقی مطلب سمجھا دیا ہے انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی منظور کردہ قراردادیں کشمیری عوام کے حق خودارادیت کو تسلیم کرتی ہیں، لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ بھارت آج بھی ان قراردادوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ظلم و جبر کا بازار گرم کیے ہوئے ہے میر سرفراز بگٹی نے عالمی برادری، اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کے عالمی اداروں پر زور دیا کہ وہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا فوری نوٹس لیں اور کشمیری عوام کو ان کا جائز، قانونی اور بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ حق خودارادیت دلوانے میں اپنا مؤثر کردار ادا کریں وزیر اعلیٰ نے اعادہ کیا کہ پاکستان کے عوام اور حکومت کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہمیشہ کی طرح آج بھی کھڑے ہیں، اور بلوچستان کے عوام بھی اپنے کشمیری بھائیوں کے دکھ درد کو اپنا سمجھتے ہیں انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی، اور ان کا حوصلہ ایک دن ضرور آزادی کی صبح روشن کرے گا۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کا نوابزادہ میر سراج رئیسانی کو خراج عقیدت

میر سراج رئیسانی کی قربانی آج بھی دلوں میں زندہ ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوابزادہ میر سراج رئیسانی کی ساتویں برسی کے موقع پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ میر سراج رئیسانی کی قربانی آج بھی دلوں میں زندہ ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ یہ کل ہی کی بات ہو جب وہ بلوچستان میں پاکستان کا پرچم سربلند رکھنے کے لیے بے خوف کھڑے تھے انہوں نے کہا کہ میر سراج رئیسانی ایک سچے پاکستانی، باہمت سیاسی رہنما اور جذبہ حب الوطنی سے سرشار شخصیت تھے، جنہوں نے انتہا پسندی اور علیحدگی پسند سوچ کے خلاف ڈٹ کر آواز بلند کی۔ ان کی شہادت پاکستان دشمن قوتوں کے لیے واضح پیغام تھا کہ بلوچستان کے غیور عوام اپنے وطن کے ساتھ جینے اور مرنے کا عزم رکھتے ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پاکستان سے محبت کی جو شمع میر سراج رئیسانی نے روشن کی، وہ آج بھی پورے عزم کے ساتھ جل

بقیہ نمبر 29 صفحہ 5 پر

رہی ہے اور ہم اس مشن کو جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہیں انہوں نے کہا کہ وطن کے لیے دی جانے والی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جاتیں، وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ہم مشن کو آگے بڑھائیں گے اور بلوچستان میں امن، استحکام اور پاکستانیت کے پرچم کو ہمیشہ بلند رکھیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. ۲

Page No. 5

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | پیر 14 جولائی 2025ء بمطابق 18 محرم الحرام 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔188

سرفراز بگٹی

وطن کیلئے قربانی کبھی فراموش نہیں کی جائے گی

سراج رئیسانی نے علیحدگی پسندوں کیخلاف ڈٹ کر آواز بلند کی

بلوچستان میں پاکستان سے محبت کی جو شمع شہید میر سراج رئیسانی نے روشن کی، وہ آج بھی پورے عزم کے ساتھ جل رہی ہے اور ہم اس مشن کو جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہیں

میر سراج رئیسانی کی شہادت قوم کے حافظے میں ہمیشہ محفوظ رہے گی ہم شہداء کے مشن کو آگے بڑھائیں گے اور بلوچستان میں امن، استحکام اور پاکستانیت کے پرچم کو ہمیشہ بلند رکھیں گے

میر سراج رئیسانی ایک سچے پاکستانی، باہمت سیاسی رہنما اور جذبہ حب الوطنی سے سرشار شخصیت بلوچستان میں پاکستان کا پرچم سربلند رکھنے کے لیے بے خوف کھڑے تھے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وطن کے عظیم سپوت شہید نوابزادہ میر سراج رئیسانی کی ساتویں برسی کے موقع پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش (بقیہ نمبر 33 صفحہ نمبر 2 پر)

کرتے ہوئے کہا ہے کہ میر سراج رئیسانی کی شہادت کو سات برس گزر گئے، مگر ان کی قربانی آج بھی دلوں میں زندہ ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ یہ کل ہی کی بات ہو جب وہ بلوچستان میں پاکستان کا پرچم سربلند رکھنے کے لیے بے خوف کھڑے تھے انہوں نے کہا کہ میر سراج رئیسانی ایک سچے پاکستانی، باہمت سیاسی رہنما اور جذبہ ؟ حب الوطنی سے سرشار شخصیت تھے، جنہوں نے انتہاپسندی اور علیحدگی پسند سوچ کے خلاف ڈٹ کر آواز بلند کی۔ ان کی شہادت پاکستان دشمن قوتوں کے لیے واضح پیغام تھا کہ بلوچستان کے غیور عوام اپنے وطن کے ساتھ جینے اور مرنے کا عزم رکھتے ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پاکستان سے محبت کی جو شمع شہید میر سراج رئیسانی نے روشن کی، وہ آج بھی پورے عزم کے ساتھ جل رہی ہے اور ہم اس مشن کو جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہیں انہوں نے کہا کہ وطن کے لیے دی جانے والی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جاتیں، اور میر سراج رئیسانی کی شہادت قوم کے حافظے میں ہمیشہ محفوظ رہے گی وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ہم شہداء کے مشن کو آگے بڑھائیں گے اور بلوچستان میں امن، استحکام اور پاکستانیت کے پرچم کو ہمیشہ بلند رکھیں گے۔

CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | پیر 14 جولائی 2025ء بمطابق 18 محرم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 189

میرسراج رئیسانی سچے پاکستانی تھے

بلوچستان میں امن و استحکام اور پاکستانیت کا پرچم ہمیشہ بلند رکھیں گے

میرسرفراز بگٹی

بلوچستان میں پاکستان سے محبت کی جو شمع شہید میر سراج رئیسانی نے روشن کی، وہ آج بھی پورے عزم کیساتھ جل رہی ہے

وطن کے لئے دی گئی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جاتیں ہم ان کا مشن جاری رکھنے اور آگے بڑھانے کیلئے پرعزم ہیں' وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وطن کے عظیم سپوت شہید نوابزادہ میر سراج رئیسانی کی ساتویں برسی کے موقع پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ میر سراج رئیسانی کی شہادت کو سات برس گزر گئے، مگر ان کی قربانی آج بھی دلوں میں زندہ ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ یہ کل ہی کی بات ہو جب وہ بلوچستان میں پاکستان کا پرچم سربلند رکھنے کے لیے بے خوف کھڑے تھے انہوں نے کہا کہ میر سراج رئیسانی ایک سچے پاکستانی، باہمت سیاسی رہنما اور جذبہ حب الوطنی سے سرشار شخصیت تھے، جنہوں نے انتہا پسندی اور علیحدگی پسند سوچ کے خلاف ڈٹ کر آواز بلند کی۔ ان کی شہادت پاکستان دشمن قوتوں کے لیے واضح پیغام تھا کہ بلوچستان کے غیور عوام اپنے وطن کے ساتھ جینے اور مرنے کا عزم رکھتے ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پاکستان سے محبت کی جو شمع شہید میر سراج رئیسانی نے روشن کی، وہ آج بھی پورے عزم کے ساتھ جل رہی ہے اور ہم اس مشن کو جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہیں انہوں نے کہا کہ وطن کے لیے دی جانے والی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جاتیں، اور میر سراج رئیسانی کی شہادت قوم کے حافظے میں ہمیشہ محفوظ رہے گی وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ہم شہداء کے مشن کو آگے بڑھائیں گے اور بلوچستان میں امن، استحکام اور پاکستانیت کے پرچم کو ہمیشہ بلند رکھیں گے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ویڈیو بیان جاری کر رہے ہیں

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | پیر 14 جولائی 2025ء، 18 محرم الحرام 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 189

وزیر اعلیٰ بگٹی

بلوچستان میں امن و استحکام قائم اور قومی پرچم کو ہمیشہ بلند رکھیں گے

بلوچستان میں پاکستان سے محبت کی جو شمع شہید میر سراج رئیسانی نے روشن کی، وہ آج بھی پورے عزم کے ساتھ جل رہی ہے اور ہم اس مشن کو جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہیں

بلوچستان کے عوام بھی کشمیری بھائیوں کے دکھ درد کو اپنا سمجھتے ہیں کشمیری عوام کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی، ان کا حوصلہ ایک دن ضرور آزادی کی صبح روشن کرے گا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وطن کے عظیم سپوت شہید نوابزادہ میر سراج رئیسانی کی ساتویں برسی کے موقع پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ میر سراج رئیسانی کی شہادت کو سات برس گزر گئے، مگر ان کی قربانی آج بھی دلوں میں زندہ ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ یہ کل ہی کی بات ہو جب وہ بلوچستان میں پاکستان کا پرچم سربلند رکھنے کے لیے بے خوف کھڑے تھے انہوں نے کہا کہ میر سراج رئیسانی ایک سچے پاکستانی، باہمت سیاسی رہنما اور جذبہ حب الوطنی سے سرشار شخصیت تھے، جنہوں نے انتہا پسندی اور علیحدگی پسند سوچ کے خلاف ڈٹ کر آواز بلند کی۔ ان کی شہادت پاکستان دشمن قوتوں کے لیے واضح پیغام تھا کہ بلوچستان کے غیور عوام اپنے وطن کے ساتھ جینے اور مرنے کا عزم رکھتے ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پاکستان سے محبت کی جو شمع شہید میر سراج رئیسانی نے روشن کی، وہ آج بھی پورے عزم کے ساتھ جل رہی ہے اور ہم اس مشن کو جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہیں انہوں نے کہا کہ وطن کے لیے دی جانے والی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جاتیں، اور میر سراج رئیسانی کی شہادت قوم کے حافظے میں ہمیشہ محفوظ رہے گی وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ہم شہداء کے مشن کو آگے بڑھائیں گے اور بلوچستان میں امن، استحکام اور پاکستانیت کے پرچم کو ہمیشہ بلند رکھیں گے۔ دریں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم شہدائے کشمیر کے موقع پر کشمیری عوام کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 13 جولائی 1931 کو سری نگر میں جرات، حریت اور قربانی کی وہ مثال قائم ہوئی جس نے تاریخ کا دھارا موڑ دیا۔ 22 کشمیریوں کی شہادت محض ایک سانحہ نہیں بلکہ تحریک آزادی کشمیر کا تابناک سنگ میل ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کشمیری عوام نے عشروں سے بھارتی ریاستی جبر، مظالم اور انسانی حقوق کی بدترین پامالیوں کا سامنا کیا ہے۔

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت 10 روپے	MEMBER OF APNS	شمارہ 145
پیر 14 جولائی 2025ء	18 محرم الحرام	1447ھ		رجسٹرڈ ایل سی پی-10	

بلوچستان میں امن، استحکام اور پاکستانیت کا پرچم ہمیشہ بلند رکھیں گے

سرفراز بگٹی

سراج رئیسانی کی قربانی آج بھی دلوں میں زندہ، مشن کو جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہیں، برسی پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وطن کے عظیم سپوت شہید نوابزادہ میر سراج رئیسانی کی ساتویں برسی کے موقع پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ میر سراج رئیسانی کی شہادت کو سات برس گزر گئے، مگر ان کی قربانی آج بھی دلوں میں زندہ ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ یہ کل ہی کی بات ہو جب وہ بلوچستان میں پاکستان کا پرچم سربلند رکھنے کے لیے بے خوف کھڑے تھے انہوں نے کہا کہ میر سراج رئیسانی ایک سچے پاکستانی، باہمت سیاسی رہنما اور جذبہ حب الوطنی سے سرشار شخصیت تھے، جنہوں نے انتہا پسندی اور علیحدگی پسند سوچ کے خلاف ڈٹ کر آواز بلند کی۔ ان کی شہادت پاکستان دشمن قوتوں کے لیے واضح پیغام تھا کہ بلوچستان کے غیور عوام اپنے وطن کے ساتھ جینے اور مرنے کا عزم رکھتے ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پاکستان سے محبت کی جو شمع شہید میر سراج رئیسانی نے روشن کی، وہ آج بھی پورے عزم کے ساتھ جل رہی ہے اور ہم اس مشن کو جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہیں انہوں نے کہا کہ وطن کے لیے دی جانے والی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جاتیں، اور میر سراج رئیسانی کی شہادت قوم کے حافظے میں ہمیشہ محفوظ رہے گی وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ہم شہید کے مشن کو آگے بڑھائیں گے اور بلوچستان میں امن، استحکام اور پاکستانیت کے پرچم کو ہمیشہ بلند رکھیں گے۔

عالمی برادری، اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کے عالمی ادارے مقبوضہ جموں و کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا فوری نوٹس لیں، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم شہدائے کشمیر کے موقع پر کشمیری عوام کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 13 جولائی 1931 کو سری نگر میں جرات، حریت اور قربانی کی وہ مثال قائم ہوئی جس نے تاریخ کا دھارا موڑ دیا۔ 22 کشمیریوں کی شہادت محض ایک سانحہ نہیں بلکہ تحریک آزادی کشمیر کا تابناک سنگ میل ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کشمیری عوام نے عشروں سے بھارتی ریاستی جبر، مظالم اور انسانی حقوق کی بدترین پامالیوں کا سامنا کیا ہے، مگر ان کے عزم و استقامت نے پوری دنیا کو آزادی کی جدوجہد کا حقیقی مطلب سمجھا دیا ہے انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی منظور کردہ قراردادیں کشمیری عوام کے حق خودارادیت کو تسلیم کرتی ہیں، لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ بھارت آج بھی ان قراردادوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ظلم و جبر کا بازار گرم کیے ہوئے ہے میر سرفراز بگٹی نے عالمی برادری، اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کے عالمی اداروں پر زور دیا کہ وہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا فوری نوٹس لیں اور کشمیری عوام کو ان کا جائز، قانونی اور بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ حق خودارادیت دلوانے میں اپنا موثر کردار ادا کریں وزیر اعلیٰ نے اعادہ کیا کہ پاکستان کے عوام اور حکومت کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہمیشہ کی طرح آج بھی کھڑے ہیں، اور بلوچستان کے عوام بھی اپنے کشمیری بھائیوں کے دکھ درد کو اپنا سمجھتے ہیں انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی، اور ان کا حوصلہ ایک دن ضرور آزادی کی صبح روشن کرے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 9

روزنامہ
میزان
کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد جمیل الرحمٰن
چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | پیر 14 جولائی 2025ء، 18 محرم الحرام 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 302

کشمیری عوام کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائینگی

وزیر اعلیٰ بلوچستان

کشمیری عوام کا حوصلہ ایک دن ضرور آزادی کی صبح روشن کرے گا، کشمیری عوام نے عشروں سے ہندوستانی ریاستی جبر، مظالم اور انسانی حقوق کی بدترین پامالیوں کا سامنا کیا ہے، بحران کے عزم و استقامت نے پوری دنیا کو آزادی کی جدوجہد کا حقیقی مطلب سمجھا دیا ہے

13 جولائی 1931 کو سری نگر میں جرائت، حریت اور قربانی کی وہ مثال قائم ہوئی جس نے تاریخ کا دھارا موڑ دیا۔22 کشمیریوں کی شہادت محض ایک سانحہ نہیں بلکہ تحریک آزادی کشمیر کا تابناک سنگ میل ہے، یوم شہدائے کشمیر پر کشمیری عوام کو زبردست خراج عقیدت پیش

• کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم شہدائے کشمیر کے موقع پر کشمیری عوام کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 13 جولائی 1931 کو سری نگر میں جرائت، حریت اور (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

قربانی کی وہ مثال قائم ہوئی جس نے تاریخ کا دھارا موڑ دیا۔22 کشمیریوں کی شہادت محض ایک سانحہ نہیں بلکہ تحریک آزادی کشمیر کا تابناک سنگ میل ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کشمیری عوام نے عشروں سے بھارتی ریاستی جبر، مظالم اور انسانی حقوق کی بدترین پامالیوں کا سامنا کیا ہے، بحران کے عزم و استقامت نے پوری دنیا کو آزادی کی جدوجہد کا حقیقی مطلب سمجھا دیا ہے انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی منظور کردہ قراردادیں کشمیری عوام کے حق خودارادیت کو تسلیم کرتی ہیں، لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ بھارت آج بھی ان قراردادوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ظلم و جبر کا بازار گرم کیے ہوئے ہے میر سرفراز بگٹی نے عالمی برادری، اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کے عالمی اداروں پر زور دیا کہ وہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا فوری نوٹس لیں اور کشمیری عوام کو ان کا جائز، قانونی اور بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ حق خودارادیت دلوانے میں اپنا مؤثر کردار ادا کریں وزیر اعلیٰ نے اعادہ کیا کہ پاکستان کے عوام اور حکومت کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہمیشہ کی طرح آج بھی کھڑے ہیں، اور بلوچستان کے عوام بھی اپنے کشمیری بھائیوں کے دکھ درد کو اپنا سمجھتے ہیں انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی، اور ان کا حوصلہ ایک دن ضرور آزادی کی صبح روشن کرے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 14 JUL 2025 Page No. 16

بلوچستان میں پنجابیوں کے خلاف بیانیہ بنایا جا رہا ہے

اسٹیبلشمنٹ سیاسی عمل میں نہیں آنا چاہتی، مذاکرات کیلئے پی ٹی آئی کو اسپیکر کی میز پر لوٹنا ہوگا، طلال چوہدری

بلوچستان میں دہشت گردی میں بھارت کا ہاتھ ہے، پنجابیوں کے خلاف پروپیگنڈا بہانہ ہے، مرنے والے پنجابی نہیں پاکستانی ہیں، بلوچستان میں کوئی نیا آپریشن نہیں کرنے جا رہے، وزیر مملکت داخلہ

دشمن چاہتا ہے کہ پنجابی اور بلوچی آپس میں لڑیں، دہشت گردوں کا کوئی مذہب اور قوم نہیں ہوتی، پی ٹی آئی والے دن میں بڑھکیں مارتے ہیں اور شام میں پچھلے دروازوں سے منتیں کرتے ہیں، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ اسٹیبلشمنٹ کسی سیاسی عمل میں نہیں آنا چاہتی، پی ٹی آئی کو مذاکرات کرنے ہیں تو اسپیکر کی میز پر لوٹنا ہو، فیصل آباد میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے طلال چوہدری نے کہا کہ ژوب میں پنجاب سے تعلق رکھنے والے 9 افراد کو شہید کیا گیا، بلوچستان میں پنجابیوں کے خلاف بیانیہ بنایا جا رہا، ان کا کہنا تھا کہ بھارت کی اسپانسرڈ پراکسیز پنجاب کے خلاف بیانیہ بناتی ہیں، پنجاب نے این ایف سی ایوارڈ میں بلوچستان کے عوام کو ان کا حصہ دیا، مرنے والے پنجابی نہیں پاکستانی ....

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

ہیں، مارنے والے فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد وزیر مملکت نے کہا کہ پنجاب میں بلوچی اور پشتون کاروبار کرتے ہیں اور رہائش پذیر بھی طلال چوہدری نے کہا کہ چوہدری دہشت گردوں کے تانے بانے بیرون ملک سے ملتے ہیں، بلوچستان سے نکلنے والی گیس کا 70 فیصد بلوچستان خود استعمال کرتا ہے، کچھ عناصر نفرت کی آگ میں انسانیت کا درس بھول گئے ان کا کہنا تھا کہ اسٹیبلشمنٹ کسی سیاسی عمل میں نہیں آنا چاہتی، پی ٹی آئی کو مذاکرات کرنے ہیں تو اسپیکر کی میز پر لوٹنا ہوگا وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ پاکستان کی اسٹیبلشمنٹ کسی سیاسی عمل میں نہیں آنا چاہتی، پی ٹی آئی کو مذاکرات کرنے ہیں تو اسپیکر کی میز پر لوٹنا ہوگا۔ فیصل آباد میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے طلال چوہدری نے کہا کہ پی ٹی آئی والے دن میں بڑھکیں مارتے ہیں اور شام میں پچھلے دروازوں سے منتیں کرتے ہیں، کسی این آر او پر بات نہیں ہوسکتی ہے، سیاسی جماعتوں کو اختلافات بالائے طاق رکھ کر متحد ہوکر سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا حکومت بھی امن وامان کے قیام کے لیے پنجاب کی طرح ادارے بنائے، 90 فیصد واقعات کو ان کارروائیوں سے روک لیا جاتا ہے، پہلے تھانوں چیک پوسٹوں پر حملہ کرتے تھے اب اسپتالوں، نہتے مسافروں کو نشانہ بناتے ہیں۔ وزیر مملکت نے کہا کہ علی امین گنڈاپور اور ارکان اسمبلی لاہور آئے شہدا کے گھر بھی چلے جاتے، کیا دہشت گردوں کے ساتھ نرم رویہ رکھنے پر شہیدوں کے گھر جانے سے گریز کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی پراکسیز بلوچستان میں دہشت گرد کارروائیاں کر رہی ہیں، وفاقی حکومت بلوچستان حکومت کے ساتھ آن بورڈ ہے، دہشت گرد اسکولوں، اسپتالوں میں حملے کرتے ہیں، مرنے والے پنجابی نہیں پاکستانی ہیں، مارنے والے فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد ہیں، دہشت گردوں کے تانے بانے بیرون ملک سے ملتے ہیں، دشمن چاہتا ہے کہ پنجابیوں اور بلوچوں کو آپس میں لڑائیں، روزانہ کی بنیاد پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے 3 جوان شہید ہوتے ہیں۔ طلال چوہدری نے کہا کہ پنجاب نے این ایف سی ایوارڈ میں بلوچستان کے عوام کو ان کا حصہ دیا، بلوچستان سے نکلنے والی گیس کا 70 فیصد بلوچستان خود استعمال کرتا ہے، پنجاب کے لوگوں نے بلوچستان کو پانی بھی دیا، پیسہ بھی دیا، پاکستان اس قابل ہے کہ فتنہ الہندوستان کو شکست دے وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ دشمن سامنے سے شکست کھا کر اب پیٹھ پیچھے سے وار کر رہا ہے، بھارتی پراکسیز کا وہی حال ہوگا جو آپریشن سندور کرنے والے بھارتی جہازوں کا ہوا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا کہ دشمن سامنے سے شکست کھا کر اب پیٹھ پیچھے سے وار کر رہا ہے، کچھ عناصر نفرت کی آگ میں انسانیت کا درس بھول چکے، بھارتی پراکسیز کا وہی حال ہوگا جو آپریشن سندور کرنے والے بھارتی جہازوں کا ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ژوب میں شہید ہونے والے فقط پنجابی نہیں بلکہ سب پاکستانی تھے، رنگ، نسل اور مذہب کے نام پر دہشتگردی پھیلانے والوں کو منہ کی کھانی پڑے گی، پاکستان کی سیکیورٹی فورسز اور عوام ایسے فتنوں سے نمٹنا جانتے ہیں۔ طلال چوہدری نے کہا کہ دشمن چاہتا ہے کہ پنجابی اور بلوچی آپس میں لڑیں، دہشت گردوں کا کوئی مذہب اور قوم نہیں ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پنجاب کے 9 افراد کو شہید کیا گیا، بھارتی اسپانسرڈ پراکسیز پنجابیوں کے خلاف بیانیہ بناتی ہیں، پنجاب کی ہر گلی میں بلوچ اور پختون رہتے ہیں۔

بلوچستان میں خون خرابے کے پیچھے بھارت ہے، وزیراعظم آزاد کشمیر

مسلح جدوجہد کشمیریوں کا حق، بھارت باز نہ آیا تو مزید ہزیمت اٹھانا پڑے گی، انوار الحق

مظفر آباد (نیوز رپورٹ) وزیراعظم آزاد کشمیر چوہدری انوار الحق نے کہا ہے بلوچستان میں خون خرابے کے پیچھے بھارت ہے، بھارت اپنی حرکتوں سے باز نہ آیا تو مزید ہزیمت کا سامنا کرنا پڑے گا نجی ٹی وی سے گفتگو میں وزیراعظم آزاد کشمیر چوہدری انوار الحق نے کہا بھارت حرکتوں سے باز نہیں آ رہا، بلوچستان میں خون خرابے کے پیچھے بھارت ہے، حالیہ جنگ میں بھارت کو ہر محاذ پر رسوائی کا سامنا کرنا پڑا، پاکستان ایئر فورس کی برتری کا ....

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

مشاہدہ پوری دنیا نے دیکھا، فیلڈ مارشل کی قیادت میں پاکستان نے تاریخی کامیابی سمیٹی، بھارت اپنی حرکتوں سے باز نہ آیا تو اسے مزید ہزیمت کا سامنا کرنا پڑے گا، آزاد کشمیر اسمبلی میں کسی جماعت کے پاس نمبر پورے نہیں، میرے 27 ارکان سامنے آجائیں تو عدم اعتماد تحریک آنے سے پہلے اقتدار چھوڑ دوں گا، آزاد کشمیر کی سیاست میں اتھل پتھل جمہوری عمل کا حصہ ہے، حکومت کی تبدیلی نمبرز کے ذریعے آتی ہے، کشمیریوں کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت پاکستان کا کام ہے، بھارت کے ناجائز قبضے کیخلاف مسلح جدوجہد کشمیریوں کا حق ہے۔

سردار بابا غلام رسول عمرانی کی جمال رئیسانی سے ملاقات

نوابزادہ سراج رئیسانی شہید نے ہمیشہ امن، ترقی اور عوامی حقوق کیلئے آواز بلند کی، صوبائی مشیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے محکمہ لیبر اینڈ مین پاور سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے اتوار کے روز ایم این اے جمال رئیسانی سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور ان کے والد نوابزادہ سراج رئیسانی کی شہادت کے سات برس مکمل ہونے پر دلی تعزیت اور یکجہتی کا اظہار اس موقع پر سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے نوابزادہ سراج رئیسانی کی قومی خد ....

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

مات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ نوابزادہ سراج رئیسانی شہید بلوچستان کے ان جری سپوتوں میں سے تھے جنہوں نے ہمیشہ امن، ترقی اور عوامی حقوق کے لئے اپنی آواز بلند کی۔ ان کی شہادت نہ صرف ان کے خاندان بلکہ پورے صوبے کے لئے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں چاہئے کہ ہم نوابزادہ سراج رئیسانی شہید کے مشن اور ان کے وژن کو زندہ رکھیں ان کی قربانی ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ ہم اپنے لوگوں کے مسائل کے حل اور خطے کی خوشحالی کیلئے بلاخوف کام کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 JUL 2025 Page No. 11

چھوٹی صنعتوں کے فروغ سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے، شعیب نوشیروانی

خواتین و مقامی ہنرمندوں کو باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنے کیلئے وومن بازار کی دکانوں کو جلد فعال کیا جائیگا، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات میر شعیب جان نوشیروانی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ہنرمند افراد اور چھوٹے پیمانے پر صنعتوں کے فروغ سے نہ صرف روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ انہوں نے یہ بات ڈپٹی کمشنر خاران منیر احمد سومرو کے ہمراہ خاران میں مختلف سرکاری دفاتر اور ترقیاتی مراکز کے دورے کے موقع پر کہی۔ انہوں نے سوشل ویلفیئر آفس خاران کا معائنہ کیا اور دفتر کے تمام شعبہ جات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ صوبائی وزیر نے آفس میں عملے کی کمی اور عمارت کی خستہ حالی کا نوٹس لیتے ہوئے فوری مرمت اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کا اعلان کیا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ سوشل ویلفیئر آفس کی فعالی اور مختلف ہنر سیکھنے کے لئے مرد و خواتین کو راغب کرنا ہے اس کے بعد صوبائی وزیر خزانہ نے کارپٹ سینٹر سمال انڈسٹریز آفس کا دورہ کیا، وہاں پر انہیں خاران میں چھوٹے صنعتی یونٹس، ہنرمند افراد کی تربیت اور مقامی مصنوعات کی فروغ کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ وزیر موصوف نے ہنر سیکھنے والے نوجوانوں سے ملاقات کی اور ان کے جذبے کو سراہا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان میں ہنرمند افراد اور چھوٹے پیمانے پر صنعتوں کے فروغ سے نہ صرف روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے بلکہ مقامی معیشت کو بھی تقویت ملے گی۔

ضلع خاران کی ترقی کیلئے تمام سیاسی قوتوں کو ایک پلیٹ فارم پر دیکھنا میرا وژن ہے، آل پارٹیز کانفرنس میں اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات میر شعیب جان نوشیروانی کی صدارت میں ڈپٹی کمشنر آفس خاران میں ایک اہم آل پارٹیز کانفرنس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر خاران منیر احمد سومرو، ضلع کی تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندگان، انجمن تاجران اور سرکاری افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کا بنیادی مقصد ضلع خاران کو درپیش مجموعی مسائل، امن و امان کی صورتحال اور ترقیاتی امور پر مشاورت۔ اور اس موقع پر تمام شرکاء نے کھل کر اپنی آراء کا اظہار کیا اور عوامی مسائل کو اجاگر کیا۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا ضلع خاران کی ترقی، خوشحالی اور امن کے لیے تمام سیاسی قوتوں کو ایک پلیٹ فارم پر متحد دیکھنا میرا خواب نہیں بلکہ میرا وژن ہے۔ ہمیں باہمی مشاورت، رواداری اور ہم آہنگی کے جذبے سے آگے بڑھنا ہوگا تاکہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک روشن مستقبل یقینی بنایا جا سکیا انہوں نے تمام سیاسی نمائندوں کی شرکت کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ اختلافات کے بجائے اشتراک عمل کو فروغ دیا جائے تاکہ مسائل کا دیرپا اور مؤثر حل نکالا جائیا جلاس کے اختتام پر تمام شرکاء نے ضلع خاران کی بہتری اور عوامی فلاح کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

MASHRIQ QUETTA

محکمہ صحت میں مافیا کے خاتمے کیلئے افسران ساتھ دیں' بخت محمد کاکڑ

ادویات سے متعلق کوئی شکایت آئی تو ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کریں گے، صوبائی وزیر صحت

اگر آج ہم نے یہ سسٹم درست نہیں کیا تو پھر یہ کبھی ٹھیک نہیں ہوگا' مقامی ہوٹل میں کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ سرکاری سطح پر عوام کی سہولیات علاج ومعالجہ اور ادویات فراہم کرنے کیلئے بھرپور اقدامات کا آغاز کردیا ایسے مافیا کا خاتمہ کرینگے جو سالوں سال قابض ہو کر صحت سہولیات سرکاری سطح پر نہیں ہونے دیتے تھے لیکن ہم ان کو ناکام بنا دینگے بشرطیکہ ہمارے ساتھ افسران ساتھ دیتے ادویات سے متعلق .... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

اگر کوئی شکایت آئی تو ملوث عناصر کے خلاف بھرپور کارروائی کریں گے پاکستان پیپلز پارٹی کے سربراہ بلاول بھٹو زرداری اور وزیراعلیٰ بلوچستان کی واضح ہدایت ہے کہ محکمہ صحت کو صحیح سمت پر لانے کیلئے تمام تر اقدامات کریں وسائل ہم فراہم کریں گے لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ایسے اضلاع ہیں جہاں ادویات تو موجود ہیں لیکن عوام تک رسائی ممکن نہیں ہوئی ہے ذمہ دار افسران اپنے آپ کو خادم سمجھ کر عوام کی خدمت کیلئے آگے آئیں کوتاہی کرنے والے افسران اپنے آپ کو فارغ سمجھیں' یہ بات انہوں نے کوئٹہ کے مقامی ہوٹل میں دو روزہ بلوچستان ہیلتھ لیڈرشپ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی' کانفرنس سے یو ایس ایف پاکستان کے چیف لیڈ آپریشنز اینڈ ایمرجنسی اسکاٹ وہلری 'سیکرٹری صحت مجیب الرحمان پانیزئی' اسپیشل سیکرٹری شہک بلوچ' پی پی ایچ آئی کے چیئرمین عابد اللہ ناصر اور ڈاکٹر عبدالرحمان نے بھی خطاب کیا' صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ آج خوشی کے لمحات ہے کہ صحت سے متعلق دو دن سے جاری کانفرنس جس میں بلوچستان بھر کے ڈی ایچ اوز اور ڈی ایم ایس نے اس شرط پر شرکت کی کہ وہ مسائل حل کرنے میں ہمارا ساتھ دینگے انہوں نے اس کانفرنس سے یہ راستہ بھی نکالا کہ مسائل کس طرح حل ہوں گے اور عوام کا علاج ومعالجے کس طرح کریں گے انہوں نے کہا کہ ہم سب نے ملکر کردار ادا کرنا ہوگا اگر دیگر صوبوں کی محکمہ صحت عوام کی سہولیات اور مسائل حل کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں تو ہم کیوں نہیں لیکن ہم نے یہ پالیسی بنائی بلکہ وزیراعلیٰ بلوچستان اور ہماری کابینہ کا ہمیشہ ایک مطالبہ رہا ہے کہ صحت کے سسٹم کو درست کریں اگر آج بھی یہ سسٹم ٹھیک نہیں کیا تو پھر کبھی ٹھیک نہیں ہوگا مشکلات ضرور ہیں لیکن ان مشکلات کا بھی ہمارے پاس حل موجود ہے اس صوبے سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹرز اپنے بچوں خواتین اور بزرگوں کا خیال کرتے ہوئے ان کے علاج ومعالجے میں اپنی دلچسپی سامنے لائیں انہوں نے کہا کہ وقت آ گیا کہ ہم یہاں کے عوام کو صحت کی سہولیات دے رہے ہیں تاکہ آنیوالے وقت میں کوئی بھی سندھ و دیگر صوبوں میں علاج کیلئے نہ جائے متعلقہ افسران کو ہم یہ باور کراتے ہیں کہ وہ کسی کے دباؤ میں نہ آئیں نہ خوف محسوس کریں بلکہ جہاں بھی کسی ڈاکٹرز انتظامیہ یا پیرامیڈیکس سٹاف نے کوتاہی برتی تو ان کے خلاف بلاغرض کارروائی کریں ہم ان کا ساتھ دینگے اور اس صورت میں اگر ضرورت پڑی تو شکایت ہمارے پاس لاکر ہم سے شیئر کریں کیونکہ اس وقت بھی ایک ایسا مافیا موجود ہے جو سرکاری سطح پر عوام کے علاج ومعالجے میں رکاوٹیں اور مشکلات پیدا کرنے میں مصروف ہے اور ان کا یہ خیال ہے کہ ہم ایک بار پھر سرکاری سطح پر عوام کے علاج ومعالجے میں رکاوٹیں پیدا کرینگے لیکن ہرگز نہیں ہم سچے دل اور ایمانداری کے ساتھ نکلے ہیں کامیابی ہماری مقدر بنے گی اس موقع پر بلوچستان بھر سے آئے روز ڈی ایچ اوز اور ڈی ایم ایس نے اصلاح کے حوالے سے مختلف تجاویز اور سوالات بھی کیے جس پر صوبائی وزیر اور صوبائی سیکرٹری صحت نے ان کو یقین دہانی کرائی کہ ہم آپ کے مسائل ضرور حل کریں گے۔

اچھے تعلیمی ادارے ہی نسلوں کی فکر اور خوابوں کو حقیقت کا رنگ دیتے ہیں، میر سلیم کھوسہ

تعلیم سے وابستہ محنتی افسران یا اساتذہ آگے آ کر تعلیم کی بہتری کے لیے اپنا کردار ادا کریں، صوبائی وزیر

اپنے بچوں کو ایک مضبوط تعلیمی بنیاد فراہم کرنی چاہیے تاکہ اپنے وطن کا فخر اور عالمی سطح پر نام روشن کریں، گفتگو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ تعلیم کسی بھی قوم کی ترقی کی بنیاد ہے ایک تعلیمی ادارہ صرف علم فراہم کرنے کا ذریعہ نہیں ہوتا، بلکہ یہ ایک ایسا پلیٹ فارم ہوتا ہے جہاں نسلوں کی فکر اور خوابوں کو حقیقت کا رنگ ملتا ہے تعلیمی نظام کی بہتری کے لیے صوبائی حکومت کوشاں ہے اور اس سلسلے میں تعلیم سے وابستہ افیسران یا اساتذہ آگے آ کر تعلیم کی بہتری کے لیے اپنا کردار ادا کریں تاکہ ہمارے بچے بھی دیگر صوبوں کی برابر آ سکے' یہ بات انہوں نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت ترقیاتی حوالے سے تمام تر اقدامات کر رہی ہے چاہئے سڑکیں نالیاں اور دیگر شامل ہوں لیکن اس وقت سب سے زیادہ اہم تعلیم ہے دیگر قوموں نے جب ترقی کی ہے تو انہوں نے تعلیم کو اپنایا ہمیں بھی چاہئے کہ تعلیم کے حوالے سے اپنے اقدامات کریں ہمیں اپنے بچوں کو ایک مضبوط تعلیمی بنیاد فراہم کرنی چاہیے تاکہ وہ نہ صرف اپنے وطن کا فخر بنیں بلکہ عالمی سطح پر بھی کامیاب ہو سکیں تعلیم کے ذریعے ہم نہ صرف اپنے معاشرتی مسائل کا حل نکال سکتے ہیں، بلکہ ایک روشن اور مستحکم مستقبل کی بنیاد بھی رکھ سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ تعلیم کے ساتھ صحت کے حوالے سے بھی اقدامات کی ضرورت ہے لیکن خوشی کی بات ہے جو اس وقت تعلیم اور صحت کے حوالے سے صوبائی حکومت کوشاں ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2

Dated: 14 JUL 2025 Page No. 12

گوادر کے سرمایہ کاروں کو ترجیحی بنیادوں پر پلاٹس فراہم کیے جائینگے، نورالحق

معیشت میں سرمایہ کاروں کا کردار کلیدی ہے، گوادر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری میں سرمایہ کاروں سے ملاقات

گوادر (ر ن) چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ نے گوادر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری میں تاجروں اور سرمایہ کاروں کے ساتھ ملاقات کی جس میں گوادر فری زون میں سرمایہ کاری کے مواقع اور حکومتی مراعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیئرمین نے گوادر کے سرمایہ کاروں کو گوادر فری زون میں صنعتی یونٹس قائم کرنے کی دعوت دیتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ انہیں ترجیحی بنیادوں پر پلاٹس فراہم کیے جائیں گے۔ چیئرمین نورالحق بلوچ نے کہا کہ گوادر کی معیشت میں سرمایہ کاروں کا کردار کلیدی ہے اور اسی لیے انہیں رعایتی قیمتوں پر زمینوں کی الاٹمنٹ سمیت دیگر سہولیات دی جائیں گی۔ چیئرمین نورالحق بلوچ نے کہا کہ حکومت کی جانب سے گوادر میں سرمایہ کاروں کو 23 سالہ ٹیکس ہالیڈے، کسٹم ڈیوٹی میں چھوٹ، جدید انفراسٹرکچر اور بین الاقوامی معیار کی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ فری زون میں صنعتوں کے قیام سے نہ صرف گوادر میں روزگار میں اضافہ ہوگا بلکہ گوادر ایک فعال تجارتی مرکز میں بھی تبدیل ہوگا۔ نورالحق بلوچ نے اس بات پر زور دیا کہ گوادر بندرگاہ چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) کا ایک مرکزی نکتہ ہے اور گوادر کے سرمایہ کار اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر پورٹ اتھارٹی سرمایہ کاری کے ہر مرحلے پر مقامی سرمایہ کاروں کے ساتھ تعاون کرے گی۔ ملاقات میں گوادر پورٹ کی ترقی، گہرے پانی کی بندرگاہ کی توسیع، کارگو ہینڈلنگ میں بہتری اور آئندہ کے منصوبوں پر بھی گفتگو کی گئی۔ گوادر چیمبر آف کامرس کے نمائندوں نے چیئرمین کی پیشکش کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس اقدام سے خطے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ سرمایہ کاری کا عمل مزید آسان بنایا جائے اور مراعاتی پیکج میں توسیع کی جائے۔ ملاقات میں چیئرمین نے یقین دہانی کرائی کہ گوادر پورٹ اتھارٹی، گوادر کے کاروباری برادری کے ساتھ مل کر گوادر کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کرے گی۔

جعفرآباد: ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن کا دورہ پریس کلب، بلڈنگ کے کام کا جائزہ

منصوبے کو پی سی ون کے مطابق مقررہ مدت میں ہر صورت مکمل کیا جائے، نیک محمد

جعفرآباد (خ ن) ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن نصیرآباد ڈویژن نیک محمد نے پریس کلب جعفرآباد کا دورہ کیا انہوں نے ڈسٹرکٹ پریس کلب کی زیر تعمیر بلڈنگ کے کام کا جائزہ لیا پریس کلب جعفرآباد کے صدر رحمٰن بخش کھوسہ اور سب ڈویژنل آفیسر مواصلات و تعمیرات بلڈنگز محمد صدیق زہری بھی ان کے ہمراہ تھے سب ڈویژنل آفیسر محمد صدیق زہری نے ڈپٹی ڈائریکٹر کو ڈسٹرکٹ پریس کلب کی زیر تعمیر بلڈنگ کے منصوبے کے مراحل اور درپیش مسائل سے آگاہ کیا ڈپٹی ڈائریکٹر نیک محمد نے زیر تعمیر منصوبے میں سست روی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے سب ڈویژنل آفیسر کو ہدایات کی کہ منصوبے کو پی سی ون کے مطابق مقررہ مدت میں ہر صورت مکمل کیا جائے۔

گوادر پورٹ، ساؤتھ فری زون کو 10 میگاواٹ بجلی کی فراہمی شروع

گوادر (بیورو رپورٹ) گوادر پورٹ اور گوادر ساؤتھ فری زون کو 10 میگاواٹ بجلی کی فراہمی باضابطہ طور پر........ بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

شروع کر دی گئی۔ بجلی قومی گرڈ اسٹیشن سے فراہم کی جا رہی ہے جو 60 ایکڑ پر محیط اہم اقتصادی زون کی ضروریات کو پورا کرے گی۔ گوادر پرو کے مطابق کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) نے 8 مئی کو منصوبے کا آغاز کیا، انفراسٹرکچر، پاور کیبلز اور کھمبے نصب کیے گئے۔ اعلیٰ عہدیدار نے بتایا 2 علیحدہ فیڈرز جن میں ہر ایک کی گنجائش 5 میگاواٹ ہے کے ذریعے گوادر پورٹ اور ساؤتھ فری زون کو بلاتعطل بجلی فراہم کی جا رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان سمیت ملک بھر میں بارشوں کی تباہ کاریاں، 104 شہری جاں بحق

مرنے والوں میں بچے، خواتین بھی شامل، 200 افراد زخمی، 111 جانور بھی ہلاک، 413 گھر تباہ

این ڈی ایم اے نے بارشوں و سیلاب سے ہونیوالی تباہی، مالی و جانی نقصان کی رپورٹ جاری کر دی

اسلام آباد (زاہد احمد خان) حالیہ مون سون بارشوں کے دوران 26 جون سے 12 جولائی تک ملک بھر میں 49 بچوں سمیت 104 شہری جاں بحق، 200 زخمی ہوئے، 413 گھر تباہ، 111 جانور بھی ہلاک ہو گئے۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کے مطابق مون سون بارشوں نے 24 گھنٹے کے دوران مزید 6 افراد کی جان لے لی، این ڈی ایم اے نے حالیہ مون سون بارشوں اور سیلاب سے ہونے والی تباہی، مالی اور جانی نقصان کی رپورٹ جاری کر دی، رپورٹ کے مطابق ملک بھر میں 104 افراد جاں بحق ہو گئے، 49 بچے، 37 .... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

مرد اور 18 خواتین شامل ہیں، بلوچستان 3، پنجاب 2 اور خیبرپختونخوا میں ایک شہری جاں بحق ہوا، سب سے زیادہ جانی نقصان فلیش فلڈنگ کے باعث ہوا۔

ملک بھر میں 14 موٹرویز، بلوچستان میں ایک بھی نہیں، کیا یہ پاکستان کا حصہ نہیں؟ سینیٹر منظور کاکڑ

بلوچستان کی سڑکیں و پل تباہ، این ایچ اے قومی شاہراہوں کی بحالی پر خاموش، تفصیلی بریفنگ دی جائے، سینیٹ کی قائمہ کمیٹی

جب تک بلوچستان میں موٹروے منصوبوں کا آغاز نہیں ہوتا، پنجاب میں نئے موٹروے منصوبوں پر کام روک دیا جائے، گفتگو

کوئٹہ (یو این اے) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے منصوبہ بندی کے اجلاس میں سینیٹر منظور کاکڑ نے بلوچستان کی محرومیوں کا تفصیل سے ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ملک بھر میں 14 موٹرویز موجود ہیں لیکن بلوچستان میں تاحال ایک بھی موٹروے منصوبے میں شامل نہیں، آخر بلوچستان پاکستان کا حصہ ہے یا نہیں؟ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ بلوچستان میں ایک ہزار کلومیٹر سڑکیں اور 32 پل تباہ ہو چکے ہیں، مگر نیشنل ہائی وے اتھارٹی (NHA) کی جانب سے بحالی کے لیے کوئی واضح لائحہ عمل یا جواب نہیں دیا جا رہا۔ سینیٹر منظور کاکڑ نے کہا کہ ہم پنجاب کی ترقی کے مخالف نہیں لیکن دیگر صوبوں، خصوصاً بلوچستان کو نظرانداز کرنا ناانصافی ہے۔ اجلاس میں این ایچ اے حکام نے اعتراف کیا کہ پنجاب میں سات، خیبرپختونخوا میں دو موٹرویز موجود ہیں، جب کہ بلوچستان میں تاحال کوئی موٹروے نہیں۔ اس پر کمیٹی کی چیئرپرسن نے سخت نوٹس لیتے ہوئے ہدایت دی کہ اگلے اجلاس میں بلوچستان کی سڑکوں اور انفراسٹرکچر سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی جائے۔ مزید یہ بھی سفارش کی گئی کہ جب تک بلوچستان میں موٹروے منصوبوں کا آغاز نہیں کیا جاتا، پنجاب میں نئے موٹروے منصوبوں پر کام روک دیا جائے تاکہ ترقیاتی عمل میں مساوات قائم ہو۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No.

Dated: 14 JUL 2025 Page No.

دہشت گردوں کا کسی بھی طرح کا ساتھ
عام عوام کیلیے بن سکتا ہے وبال جان

بلوچستان کے بعض علاقوں میں دہشت گردی کی کارروائیوں کے دوران بعض شہری، دہشت گردوں کے ہمراہ سیلفی، ویڈیوز اور تصاویر بناتے ہیں یہ عمل نہ صرف غیر ذمہ دارانہ بلکہ ایسے افراد تعزیراتِ پاکستان کے تحت "معاون جرم" (Accessory to Crime) تصور کیے جائیں گے

بلوچستان کے عوام خبردار!

دہشت گردی کے واقعات کے دوران یا بعد ازاں کسی بھی مشتبہ مقام پر موجودگی، ہجوم لگانا یا ویڈیو/فوٹو بنانا نہ صرف قانونی کارروائی کا موجب بن سکتا ہے بلکہ فورسز کے فوری ردعمل کے دوران ایسے افراد گولی کا نشانہ بن کر اپنی جان بھی گنوا سکتے ہیں۔

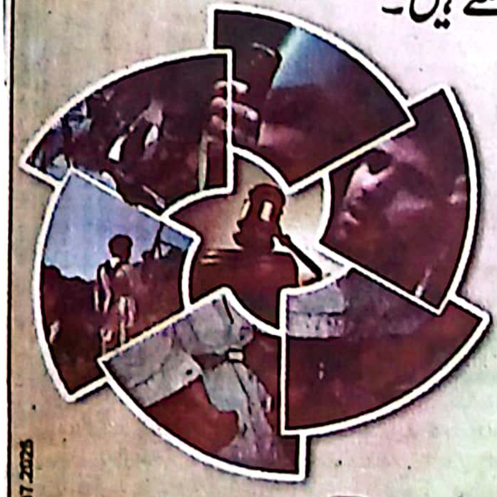

یاد رکھیں!

رسپانس میکانزم کے تحت کی جانے والی کارروائیوں کے دوران اگر کسی فرد کو کوئی جانی یا مالی نقصان پہنچتا ہے تو اس کی مکمل ذمہ داری متعلقہ فرد پر عائد ہوگی

عوام سے گزارش ہے کہ

سیکیورٹی فورسز اور انتظامیہ سے مکمل تعاون کریں اور کسی بھی غیر ضروری یا مشتبہ سرگرمی سے گریز کریں

SS No. 0113.07.2025

محکمہ اطلاعات | حکومت بلوچستان

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dpr.balochistan

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 14 JUL 2025 Page No. 3

مخصوص مائنڈ سیٹ بلوچ عوام کی نسل کشی کیلئے راہ ہموار کر رہا ہے، نیشنل پارٹی

عوام اس صورتحال سے ایک منظم جماعت ہی نکال سکتی ہے، اسلم بلوچ، میر شاہوان بزنجو و دیگر کا اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے ورکنگ کمیٹی کا اجلاس دوسرے روز بھی صوبائی صدر اسلم بلوچ کے زیر صدارت جاری رہا، دوسرے روز کے اجلاس میں متعدد تنظیمی فیصلے کیے گئے اور سیاسی صورتحال پر سیر حاصل بحث کی، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی صدر اسلم بلوچ نے کہا کہ ایک مخصوص مائنڈ سیٹ کے لوگ بلوچستان میں احساس محرومی پیدا کر کے نوجوانوں کی سرکوبی اور بلوچ عوام کی نسل کشی کے لیے راہ ہموار کر رہے ہیں، کچھ لوگ اسلام آباد میں بیٹھ کر دن رات یہ ماحول پیدا کر رہے ہیں کہ کس طرح بلوچ نوجوانوں پر تعلیم روزگار ترقی اور سیاست کے دروازے بند کر کے ان کو سیاسی بیگانگی کا شکار بنا کر نسل کشی کا جواز پیدا کیا جائے نیشنل پارٹی کی قیادت اور کارکنوں کو فرض ہے کہ اس سازش کو بے نقاب کریں اور ناکام بنائیں، اسلم بلوچ نے کہا کہ دانستہ طور پر بلوچستان میں تعلیم کے دروازے بند کیے جا رہے ہیں، اسلم بلوچ نے کہا کہ بلوچستان یونیورسٹی کو تباہ کرنے کے بعد بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کو کرپٹ ترین ادارہ بنایا گیا، بیس بیس لاکھ روپے لیکر نو ہزار اساتذہ کو اٹھارہ مہینے کے لیے بھرتی کی گئی تاکہ مستقل کرنے کے نام پر مزید کروڑوں روپے رشوت وصول کیا جائے، اجلاس سے مرکزی سینئر نائب صدر میر شاہوان بزنجو نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو سیاسی شعور و آگہی اور ایک قوم دوست منظم سیاسی جماعت ایسی بدترین صورتحال سے نکال سکتی ہے جس کے لیے نیشنل پارٹی کے کارکنوں کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے مرکزی نائب صدر ڈاکٹر اسحاق بلوچ مرکزی سیکریٹری اطلاعات علی احمد بلوچ، مرکزی خواتین سیکریٹری یاسمین لہڑی، نے سیاسی صورتحال پر کارکنوں سے خطاب کر کے آگاہی فراہم کی، دوسرے روز کے اجلاس سے میران بلوچ، ایم پی اے کلثوم نیاز بلوچ، عاطف بلوچ، ناصر کمال، عبید لاشاری، حمیدہ فدا، یونس جاوید، رئیس بشیر، نواز کھوسو، فاروق بلوچ، میر سکندر ملازئی، جان ملیری، حکیم بلوچ، عبدالغنی رند، کے ڈی بلوچ محسن بھٹو سرتاج گچکی محمود رند اور میر اسلم کشکوری نے خطاب کیا۔

قبائلی تنازعات کا خاتمہ کر کے بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنایا جاسکتا ہے، سردار ہنگورکی

آپس میں بھائی چارے کیساتھ رہنے کیلئے ہم سب کو قبائلی اور اسلامی روایات کی پاسداری کرنا ہوگی

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما چیف آف ہنگورکی سردار نور احمد ہنگورکی نے کہا ہے کہ قبائلی تنازعات کا خاتمہ کر کے بلوچستان کو امن کا گہوارہ اور خوشحال بنایا جاسکتا ہے کیونکہ امن کے بغیر ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں بن سکتا ہم سب کو قبائلی اور اسلامی روایات کی پاسداری کرنا ہوگی تاکہ آپس میں بھائی چارگی، یکجہتی کے ساتھ رہ سکیں اور صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز 20 سال سے جاری خونی تنازعہ کے تصفیہ کے موقع پر دونوں فریقین اپنی دیرینہ رنجشوں کو بھلا کر آپس میں شیر و شکر ہونے پر منعقدہ جرگہ کے شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر معروف قبائلی و مذہبی رہنما سید شبیر شاہ اور دیگر معتبرین بھی موجود تھے۔ منعقدہ جرگہ میں فریق اول رحیم بخش، عبدالصمد، ناصر احمد سمیت دیگر تھے۔ فریق دوئم میں محمد اصغر، محمد سلیم، عبدالستار احمد، کشمیر خان، مقصود احمد و دیگر شامل تھے۔ دونوں فریقین کے درمیان گزشتہ 20 سال سے چلی آنے کی دیرینہ رنجشوں سے دونوں کے درمیان ہونے والے جھگڑوں میں کئی قیمتی جانیں ضائع ہوگئیں اور علاقے کا امن خراب ہونے کی وجہ سے ترقی کا خواب بھی ادھورا رہا تھا جرگے نے باہمی گفت و شنید اور مشاورت کے ذریعے دونوں فریقین کو مفاہمت کے لئے سازگار ماحول پیدا کر کے اس تنازعے کو ختم کرنے کے لئے قائل کیا اور گزشتہ دنوں ہنگورکی ہاؤس میں ہونے والے جرگے میں دونوں فریقین کی باہمی رضامندی اور قبائلی معتبرین اور معززین کی موجودگی میں قبائلی روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے دونوں نے فیصلے کو قبول کرتے ہوئے ایک دوسرے کو دیرینہ رنجشوں پر معاف کرتے ہوئے آگے مل جل کر بڑھنے کا عہد کرتے ہوئے دیرینہ رنجشوں کو بھلا کر آپس میں شیر و شکر ہوگئے۔

83 ارب روپے خرچ ہونے کے باوجود امن قائم نہیں ہو رہا، مولانا ہدایت الرحمٰن

صوبے میں قومی شاہراہیں غیر محفوظ ہیں، بارڈر بند، 25 لاکھ لوگ بے روزگار ہوگئے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان امن وامان کے حوالے سے بدترین صورتحال سے دوچار ہے، 83 ارب کے فنڈز ہونے کے باوجود امن قائم نہ ہونا سوالیہ نشان ہے، امن وامان کی مخدوش صورتحال، ظلم و زیادتی، سرحدوں کی بندش، لاپتہ افراد کی عدم بازیابی کے خلاف 25 جولائی کو کوئٹہ سے اسلام آباد لانگ مارچ کریں گے جس کی تمام تیاریاں مکمل ہیں یہ باتیں انہوں نے اتوار کو جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہیں مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ بلوچستان بدترین بدامنی کا شکار ہے، قومی شاہراہیں محفوظ نہیں، عالم یہ ہے کہ رات کو ٹرانسپورٹ چلنے پر پابندی ہے، صوبے میں ہر طرف خوف ہے، امن وامان پر 83 ارب روپے خرچ ہونے کے باوجود امن قائم نہیں ہو رہا انہوں نے کہا کہ امن وامان قائم کرنا جن کی ذمہ داری ہے وہ امن قائم کرنے کے سوا دوسرے تمام کام کر رہے ہیں جیکبور میں روز ایک نوجوان قتل ہو رہا ہے سرحدیں بند کر کے اسمگلنگ کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ تو کیا جاتا ہے لیکن کبھی کرپشن، کمیشن، چوری و ڈکیتی کے خلاف ایکشن لینے کی بات نہیں کی جاتی سرحدوں کی بندش سے 25 لاکھ لوگ بے روزگار ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو سی پیک، موٹر وے اور میٹرو میں کب تک نظر انداز کیا جاتا رہے گا انہوں نے کہا کہ ان تمام مسائل کے حل کے لئے 25 جولائی کو صبح 10 بجے ہاکی گراؤنڈ سے اسلام آباد لانگ مارچ کا آغاز کریں گے۔

پشتون سرزمین پر جعلی دہشتگردی مسلط کی جا رہی ہے، پشتونخوا نیپ

قومی آوازوں کو دبانے کی منظم کوششیں کی جا رہی ہیں، رہنماؤں کی ایچ آر سی پی کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) انسانی حقوق کمیشن پاکستان (HRCP) کے اعلیٰ سطحی وفد نے کوئٹہ میں پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کا دورہ کیا۔ اس اہم ملاقات میں ملک کی مجموعی سیاسی، معاشی، سماجی صورتحال، بالخصوص پشتونخوا وطن میں بدامنی، دہشت گردی، اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں پر سیر حاصل گفتگو کی گئی۔ انسانی حقوق کمیشن پاکستان کے وفد میں چیئرپرسن اسد اقبال بٹ، کو چیئرپرسن منیزے جہانگیر، وائس چیئرپرسن بلوچستان ایڈووکیٹ کاشف کاکڑ، کونسل ممبر سادیہ بلوچ، سینئر مینیجر ماہین پراچہ، ریجنل کوآرڈینیٹر بلوچستان فرید شاہوانی، اور سینئر صحافی عارفہ شامل تھے۔ پشتونخوا نیپ کے وفد میں مرکزی سینئر سیکریٹری سید عبدالقادر آغا، مرکزی سیکریٹری اطلاعات محمد عیسیٰ روشان، مرکزی سیکریٹریز صاحب بڑیچ، اللہ نور خان چیئرمین، حاجی اعظم میرزئی، صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے اور دیگر رہنما شامل تھے۔ اس موقع پر پشتونخوا وطن میں امن و امان کی بدترین صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا۔ وفد نے اس بات پر زور دیا کہ ریاستی اداروں کی پشت پناہی سے پشتون سرزمین پر "جعلی دہشتگردی" مسلط کی جا رہی ہے، جس کے ذریعے نہ صرف پرامن شہریوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے بلکہ قومی آوازوں کو دبانے کی منظم کوششیں کی جا رہی ہیں۔

اداریے، مضامین | عوامی مسائل | امن و امان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 14 JUL 2025 Page No. 4

مسلط لوگوں کے ہاتھوں عدلیہ کو مفلوج بنانا منظور نہیں، پشتونخوا میپ

فارم 47 کی حکومت کے خلاف 18 جولائی کو احتجاجی مظاہرہ اور جلسہ ہوگا، بیان

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ فارم 47 کی حکومت کی جانب سے زیارت کے تمام جنگلات کی غیر قانونی اور غیر آئینی الاٹمنٹ کیخلاف 18 جولائی 2025 بروز جمعہ صبح ساڑھے نو بجے احتجاجی مظاہرہ اور جلسہ ہوگا جس سے پارٹی کے مرکزی وصوبائی قائدین خطاب کرینگے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ فارم 47 کے بھونڈے طریقے سے مسلط نام نہاد نمائندوں اور ان کے نام نہاد حکومتوں کے ذریعے 26 ویں آئینی ترمیم سے عدلیہ کو مفلوج کرنے، پیکا ایکٹ کے ذریعے میڈیا کا گلا گھونٹنے، خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (SIFC) کے ذریعے صوبائی خودمختاری کی پامالی، مائنز ومنرلز ایکٹ کے ذریعے صوبے کے معدنی خزانے غیروں کے حوالے کرنے، صوبے کے عوام کو مائنز اور حق ملکیت سے محروم کرنے کی سازش کسی بھی صورت میں قابل قبول نہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ زیارت کا نایاب اور دنیا کی دوسری بڑی اور قیمتی جنگل جسے عالمی ورثہ اعلان کیا گیا ہے لیکن فارم 47 کے مسلط حکومت آج تک عالمی ادارے سے جنگل کی حفاظت اور فروغ میں کوئی بھی مدد حاصل نہیں کر سکے اور اس طرح عالمی ماحولیات کے ادارہ جو کسی بھی ضلع میں آکسیجن فراہم کرنے کا پیمائش الات آچکے ہیں اور ضلع زیارت کی فراہمی آکسیجن پر زیارت کے جنگل کی حفاظت اور فروغ کو مزید آگے بڑھانے میں کردار ادا کرتے لیکن زیارت کے جنگلات کو تباہی سے دوچار کرنے والے آج تمام ضلع کو الاٹ کر چکے ہیں اور اس طرح لوکل آبادی کا زیارت میں حق چھینا گیا ہے اور ضلع زیارت کے عوام کو اپنے بنیادی حق کے لیے احتجاج کا آئینی حق حاصل ہے۔ پارٹی بجا طور پر امید کرتی ہے کہ ضلع زیارت کے غیور عوام اپنے حقوق کے لیے 18 جولائی کے احتجاج میں بھرپور شرکت کر کے قوم دوستی، وطن دوست، جمہوریت پسندی کا ثبوت دیں ... وطن، وسائل کی حفاظت اور اپنے حقوق کے ... ادا کرے۔

ہم اپنے شہداء کے متعین کردہ امن کے راستے پر گامزن ہیں، جمال خان رئیسانی

روزگار کی فراہمی اور امن کی بحالی یقینی بنا کر پاکستان اور بلوچستان کو خوشحال بنانا ممکن ہے، بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال خان رئیسانی نے کہا ہے کہ ہم اپنے شہداء کے متعین کردہ امن کے راستے پر گامزن اور بلوچستان میں امن کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں بلوچستان میں امن کی بحالی میں نوجوانوں کا عملی کردار ہے ہمیں اپنے نوجوانوں کے مسائل حل کرنا ہوگا سیاستدانوں کو نوجوانوں کے مستقبل کو بہتر بنانے کے لئے آگے آنا ہوگا تاکہ بلوچستان میں امن کے خواب کو شرمندہ تعبیر بنایا جا سکے روزگار کی فراہمی اور امن کی بحالی یقینی بنا کر پاکستان کو بلوچستان کو خوشحال بنانا ممکن ہے امن کے بغیر ترقی ناممکن ہے، یہ باتیں انہوں نے اپنے والد نوابزادہ سراج خان رئیسانی کی 7 ویں برسی کے موقع پر سینئر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہیں نوابزادہ جمال رئیسانی نے کہا کہ شہداء ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں ہم آج شہداء درینگوھ کی ساتویں برسی عقیدت و احترام سے منا رہے ہیں انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں میرا نوجوانوں کے لئے پیغام ہے کہ وہ امن کی بحالی کیلئے خدمات انجام دیں جو نوجوان تعلیم مکمل کر کے غلط راستے پر گامزن ہیں انہیں اپنی قوم، صوبے اور وطن کے لئے مثبت راستے پر چلنا ہوگا، ہمارے اکابرین نے قربانیاں دی ہیں ہم نے ان کے مشن کو پایہ تکمیل تک پہنچانا ہے قربانیاں دینے سے ترقی ممکن ہے ہم سب کی جدوجہد پر امن پاکستان اور خوشحال بلوچستان ہے انہوں نے کہا کہ ہمیں دہشت گردی پھیلانے اور مثبت اقدامات اٹھانے والوں میں فرق کرنا پڑے گا دہشت گردی کا خاتمہ اور عوام کے دیرینہ مسائل کے حل کو یقینی بنانا ہوگا لوگ اپنے مسائل کا حل، امن کی بحالی، روزگار، تعلیم، صحت، پینے کا صاف پانی، مواصلاتی سسٹم کی بہتری اور اپنے تعلیم یافتہ بچوں کا بہتر مستقبل دیکھنے کے خواہاں ہیں۔

ملکی بحرانوں سے توجہ ہٹانے کے لیے انتشار کا ماحول پیدا کر دیا گیا ہے، جمعیت ن

قوم بدامنی کی آگ میں جل رہی ہے اور سیاسی جماعتیں ذاتی مفادات کی جنگ میں مصروف ہیں، مولانا ولی و دیگر

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی قائمقام امیر مولانا عبدالقادر لونی، جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین، نائب امیر مولانا عبدالرؤف ملا بتی، جنرل سیکرٹری نجم خان ایڈووکیٹ، جوائنٹ سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی، نائب امیر مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی، سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی، سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ نے کہا ہے کہ ملک کو درپیش بدامنی اور بحران سے توجہ ہٹانے کے لیے اسٹیبلشمنٹ نے انتشار وافراتفری کا ماحول پیدا کیا ہے ملک کو درپیش سنگین مسائل پر مل بیٹھ جانے کی بجائے پانچ سال سیاسی جماعتوں کا ایک دوسرے کے گرانے میں گزر جاتے ہیں قوم بدامنی کی آگ میں جل رہی ہے اور سیاسی جماعتیں ذاتی مفادات اور حصول اقتدار کی تگ و دو میں مصروف ہیں ملک تیزی سے بدامنی اور سیاسی بحران کے ساتھ سنگین اقتصادی مسائل کا شکار ہے انہوں نے کہا کہ ملک میں نظام کی اصلاح کی ضرورت ہے ملک مزید آئینی، سیاسی بحران کا متحمل نہیں ہو سکتا ماضی کی غلطیوں کو نہ دہرایا جائے ایک دوسرے کو گرانے سے نہ سیاسی استحکام آئے گا اور نہ ہی ملک کو بحرانوں سے نجات ملیگی۔

فروری 2024 کا الیکشن گنڈا پور جیتے نہیں انہیں جتوایا گیا تھا، مولانا واسع

خیبر پختونخوا میں حکومتی رٹ تک موجود نہیں آئے روز کے پی کے عوام اپنے پیاروں کی لاشیں اٹھا رہے ہیں، بیان

کوئٹہ (این این آئی) امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان و سینیٹر مولانا عبدالواسع نے جاری کردہ بیان میں کہا کہ مولانا فضل الرحمن کو فارم 47 کا طعنہ دینے والا گنڈا پور سن لیں آپ کی اپنی پارٹی میں آپ کی حکومت کے خلاف آوازیں اٹھ رہی ہے۔ آئے روز کے پی کے کی عوام اپنے پیاروں کی لاشیں اٹھا رہے ہیں۔ فروری 2024 کے الیکشن میں تم جیتے نہیں تمہیں جتوایا گیا، خیبر پختونخوا میں حکومتی رٹ تک موجود نہیں ہے شہری روزانہ کی بنیاد پر ٹارگٹ کلنگ کے نظر ہو رہے ہیں علماء کرام کو بے دردی سے شہید کیا جا رہا ہے مولانا خانزیب کی شہادت پورے ملک کیلئے ایک صدمہ ہے، پورا صوبہ جل رہا ہے کے پی کے کی عوام امن کیلئے ترس رہے ہیں جمعیت علماء اسلام کی سیاست ہمیشہ اصولوں، دیانت داری اور خدمت پر مبنی رہی ہے۔ ہماری جدوجہد کا محور محض اقتدار کا حصول نہیں بلکہ ایک ایسے معاشرے کی تشکیل ہے جہاں عدل وانصاف کا بول بالا ہو، اسلامی اقدار کا تحفظ کیا جائے، اور عوام کو ان کے بنیادی حقوق میسر آئیں۔ ہم نے ہمیشہ قانون، آئین اور جمہوری اقدار کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنی جدوجہد کو آگے بڑھایا اور ہر مشکل وقت میں قوم کے ساتھ کھڑے رہے۔

سپریم کورٹ لاپتہ افراد کے مقدمات کی سماعت خود کرے، امان اللہ کنرانی

مقدمات کی شنوائی کیلئے ہائی کورٹس کو ہدایات دینا اس مسئلے کی سنگینی کو نظر انداز کرنا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر امان اللہ کنرانی ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ کے ایک انتظامی اعلامیہ میں لاپتہ افراد کے مقدمات کی شنوائی کیلئے ہائی کورٹس کو ہدایات دے کر اس مسئلے کی سنگینی کو نظر انداز کر دیا گیا ہے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان سمیت دنیا بھر میں جبری گمشدگیوں کے خلاف عدالتی سطح کے علاوہ بین الاقوامی اداروں میں بھی ایک زبردست گونج سنائی دیتی ہے حتی کہ 2007-2009 میں سپریم کورٹ پاکستان کی مختلف عدالتی کارروائیوں کی دستاویزات کو اقوام متحدہ میں بطور گواہی پیش کیا گیا آج بھی تین اہم مقدمات اس سلسلے میں زیر التواء ہیں جن میں آمنہ جنجوعہ و ماسہ جہانگیر کے نام سے الگ الگ مسنگ پرسنز کے کیسز کے علاوہ بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کیس 2010 شامل ہیں چیف جسٹس صاحب اس سلسلے میں نئی ہدایات کی بجائے اپنے پاس مقدمات کی موثر سماعت کا انتظام کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 4 Dated: 14 JUL 2025 Page No. 15

نوشکی: ماں نے بیٹیوں کیساتھ مل کر بیٹے کو قتل کر دیا

پولیس نے گھر کے صحن سے محمد یوسف کی لاش برآمد کر کے ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی

نوشکی (نامہ نگار) والدہ کے ہاتھوں بیٹا قتل، گھر کے صحن میں دفنا کر فرار، بھائی کی اطلاع پر پولیس نے لاش برآمد کر لی، ایس ایچ او نوشکی پولیس محی الدین شئیب پرکانی کے مطابق کلی جمال آباد میں کرایہ کے مکان میں محمد یوسف اس کی والدہ اور دو بہنیں رہائش پذیر تھیں گھریلو رنجش کی بنا پر والدہ نے دونوں کے ساتھ مل کر بیٹے کو قتل کرنے کے بعد گھر کے صحن میں دفنا دیا اور خود گھر سے فرار ہوگئیں گزشتہ روز محمد یوسف کے بھائی گھر آئے گھر میں کوئی نہیں تھا اور گھر سے بدبو محسوس ہو رہی تھی انہوں نے پولیس کو اطلاع دی پولیس نے موقع پر پہنچ کر محمد یوسف کی لاش برآمد کر لی اور ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کر دی پولیس ملزمان کی گرفتاری کے لیے کوشاں ہے۔

خاران: ڈی آئی جی آفس پر بم حملے میں دو افراد زخمی

خاران (این این آئی) خاران میں ڈی آئی جی رخشان آفس پر نامعلوم افراد کے بم حملے میں 2 افراد زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق اتوار کو خاران میں ڈی آئی جی رخشان آفس پر نامعلوم افراد نے بم پھینکے جو دو دوراہا کوں سے پھٹ گئے جس کے نتیجے میں 2 مزدور زخمی ہو گئے جنہیں فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس مزید کارروائی کر رہی ہے۔ دریں اثناء صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی نے ڈپٹی کمشنر اور ایس ایچ او سٹی کے ہمراہ ہسپتال کا دورہ کیا اور زخمیوں کی عیادت کی۔

بیلہ: پولیس تھانہ لیاری کی حدود سے لاش برآمد

بیلہ (نامہ نگار) پولیس تھانہ لیاری کی حدود میں لاکھڑا روڈ سے ایک نعش برآمد ہوئی ہے جس کی شناخت مغل خان قوم بزدو سکنہ رئیس گوٹھ کراچی کے نام سے ہوئی۔ لاش کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہاسپٹل اوتھل منتقل کر دیا گیا اور کارروائی کے بعد لاش ایدھی سرد خانہ کے حوالے کر دی گئی۔

نوشکی: گن پوائنٹ پر موٹر سائیکل چھین لی گئی

نوشکی (نامہ نگار) نامعلوم مسلح افراد گن پوائنٹ پر سید کالونی اسٹریٹ غریب آباد پر سید اویس شاہ نامی شخص سے موٹر سائیکل چھین کر فرار ہو گئے۔

اوستہ محمد' فحاشی کے اڈے پر پولیس کا چھاپہ' 3 خواتین' 3 مرد گرفتار

معاشرتی برائیوں کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی کے تحت کارروائیاں جاری رہیں گی، پولیس

اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی حنیف بلوچ) اوستہ محمد پولیس کی کامیاب کارروائی فحاشی کے اڈے پر چھاپہ تین خواتین سمیت 6 افراد گرفتار، تفصیلات کے مطابق ایس پی اوستہ محمد کی ہدایات پر ایس ایچ او پولیس تھانہ سٹی اوستہ محمد عبدالرؤف جمالی اے ایس آئی دانش علی رند ہمراہ پولیس پارٹی نے کارروائی کرتے ہوئے فحاشی کے اڈے پر چھاپہ مارا، جہاں سے تین .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7

مرد اور تین خواتین عبدالحمید ولد حبیب اللہ ساکن بی بی جدید محمد عارف ولد راحب خان کھوکھر ساکن اوستہ محمد الطاف حسین عرف پپی ولد شربت خان ساکن اوستہ محمد انجم دختر نذیر احمد ساکن لاڑکانہ صائمہ زوجہ اکبر علی ساکن لاڑکانہ ریحانہ زوجہ الطاف عرف پپی ساکن اوستہ محمد کو موقع سے گرفتار کر لیا' مزید کارروائی مقامی پولیس کر رہی ہے ڈسٹرکٹ پولیس اوستہ محمد معاشرتی برائیوں، فحاشی اور بے راہ روی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی کے تحت بھرپور کارروائیاں جاری رکھے گی۔

MASHRIQ QUETTA

قلات' مسلح افراد کی فائرنگ سے 1 شخص ہلاک

مقتول قبائلی رنجش کا شاخسانہ' حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب' مزید تحقیقات جاری ہے

قلات (آن لائن) بلوچستان کے ضلع قلات میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب، تفصیلات کے مطابق قلات کے علاقے حسن لالوزہ کے قریب فائرنگ کا واقعہ پیش آیا جس کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق ہو گیا، واقعہ منگل کی شام کو پیش آیا ابتدائی معلومات کے مطابق واقعہ مبینہ طور پر قبائلی رنجش کا شاخسانہ ہے تاہم مزید .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7

تحقیقات کی جا رہی ہے، واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس قانونی کارروائی کے لئے ہسپتال منتقل کر دیا گیا جہاں پر ان کی شناخت محمد یوسف ولد صالح محمد بنگلزئی سکنہ قلات کے نام سے ہوئی مزید تفتیش جاری ہے۔

عالمدار روڈ پر مشتعل افراد نے حملہ کر کے طالب علم کو شدید زخمی کر دیا

موٹر سائیکل پر سوار تین نامعلوم افراد نے اپنے دیگر ساتھیوں کو بلایا اور مزید تشدد کیا

پولیس نے سائنس کالج کا طالب علم محمود خان کو بچا کر ہسپتال پہنچایا، مقدمہ درج

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عالمدار روڈ سولہ ایکڑ میں مشتعل افراد نے تشدد کر کے طالب علم کو شدید زخمی کر دیا پولیس کے مطابق سریاب روڈ ڈیگاری کالونی کا رہائشی سائنس کالج کا طالب علم محمود خان ولد عبدالکریم گزشتہ روز گاڑی میں نارائض دوست کو منانے کے لئے عالمدار روڈ کے علاقے سولہ ایکڑ گیا تھا جہاں موٹر سائیکل پر سوار تین نامعلوم افراد نے اسے .... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7

روک کر تیغ گاڑی کی گاڑی میں ہی تشدد کیا جبکہ نامعلوم افراد نے اپنے دیگر ساتھیوں کو بھی جمع کر لیا جنہوں نے طالب علم کو مزید تشدد کر کے زخمی کر دیا اطلاع ملتے ہی گشت پر موجود ایس ایچ او کینٹ عبدالغفور نے دیگر عملے کے ہمراہ موقع پر پہنچ کر طالب علم کو مشتعل افراد سے بچا کر ہسپتال پہنچایا جبکہ مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 5

Dated: 14 JUL 2025 Page No. 16

تحصیل بھاگ معمولی سی بارش عوام کیلئے عذاب بن گئی

بجلی کی فراہمی مکمل بند کردی گئی شدید گرمی اور حبس میں عوام بے حال

منتخب نمائندوں نے منہ موڑ لیا عوام کا کیسکو چیف سے نوٹس لینے کا مطالبہ

بھاگ (این این آئی) تحصیل بھاگ کے دیہاتوں میں معمولی سی بارش عوام کیلئے عذاب بن گئی بھاگ گرڈ سے سی شوران لیڈر پر بجلی کی فراہمی مکمل بند کردی گئی واپڈا عملہ منظر عام سے غائب شدید گرمی حبس میں بجلی کی بندش نے عوام کی چیخیں نکال دیں عوام کا سکون غارت ہوگیا بچے بوڑھے اور خواتین گرمی سے نڈھال راتیں جاگ کر گزارنے پر مجبور منتخب نمائندوں نے منہ موڑ لیا عوامی حلقوں کا کیسکو چیف سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق تحصیل بھاگ کی مختلف یونین کونسلوں میں دو دن قبل ہونے والی معمولی بارش دیہاتیوں کیلئے عذاب بن گئی بارش ہوتے ہی بھاگ گرڈ سٹیشن سے سی شوران لیڈر کو بجلی کی فراہمی بند کردی گئی جس سے سی شوران لیڈر لائن پر آنے والے سینکڑوں دیہاتوں کے مکین شدید گرمی اور حبس سے بلبلا اٹھے جبکہ دن کے وقت بجلی پہلے ہی معطل تھی 24 گھنٹوں میں سے ٹوٹل چار گھنٹے بجلی فراہم کی جاتی تھی مگر اب معمولی بارش کے بعد وہ بجلی بھی بند کردی گئی دونوں فیڈرز کی مکمل بندش سے عوام کی زندگی محال ہوگئی ہے علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ معمولی سی بارش کے بعد بھی کئی دن تک بجلی کا نا آنا معمول بن چکا ہے مقامی مکینوں کا کہنا ہے کہ علاقے میں بجلی کے بل بڑی حد تک ادا کیے جاتے ہیں اور ریکوری بھی تسلی بخش ہے اس کے باوجود ان علاقوں کو مسلسل نظر انداز کیا جا رہا ہے مکینوں نے شکایت کی ہے کہ کسی بھی معمولی خرابی کی صورت میں واپڈا کا عملہ بالخصوص لائن مین کئی کئی دن تک نظر نہیں آتا۔ متعدد شکایات کے باوجود کسی قسم کا فوری ایکشن لیا جاتا ہے اور نہ ہی متعلقہ افسران اپنے کام کے حوالے سے کوئی سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ عوامی حلقوں نے ایکسیئن سبی کیسکو چیف اور ضلعی انتظامیہ سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے تاکہ بجلی کی بحالی اور سروس کی بہتری ممکن ہو سکے بصورت دیگر شدید احتجاج بھی کیا جا سکتا ہے

خضدار شہر میں ٹریفک کی صورتحال ابتر، نظام زندگی درہم برہم

غیر تربیت یافتہ، غیر لائسنس یافتہ اور کم عمر ڈرائیورز کے سامنے ٹریفک انتظامیہ بے بس

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار بلوچستان کا دوسرا بڑا شہر خضدار میں ٹریفک کی صورتحال ابتر ہے شہر میں رش اور غلط پارکنگ شہریوں کی زندگیوں کو اجیرن بنادی ہے شہر میں روزانہ کی بنیاد پر ٹریفک کا نظام درہم برہم ہے اس پر تا حال موثر اقدامات نظر نہیں آرہے ہیں خضدار کے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ ایسی ٹریفک کی بری صورتحال پر عوام کو سخت وقت کا سامنا ہے جن میں ٹریفک انتظامیہ کی ناکامی، غیر تربیت یافتہ رکشہ ڈرائیورز، کم عمر موٹر سائیکل سوار اور بغیر لائسنس کے گاڑی چلانے والے افراد شامل ہیں۔ اور شہر میں اکثر رکشہ ڈرائیور بیچ سڑک میں رک کر سواریاں اٹھاتے ہیں، جس سے ٹریفک کی روانی متاثر ہوتی ہے اور اسی صورت میں حادثات جنم لیتے ہیں۔ دوسری طرف، کم عمر بچے بھی بنا کسی روک ٹوک کے موٹر سائیکل اور رکشہ چلاتے دکھائی دیتے ہیں، جنہیں نہ تو ٹریفک قوانین کا علم ہوتا ہے اور نہ ہی سڑک پر ذمہ داری کا احساس ہے عوامی حلقوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ شہر میں کم عمر اور بغیر لائسنس گاڑی چلانے پر مکمل پابندی عائد کی جائے، اور کم عمر ڈرائیورز کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور رکشہ ڈرائیورز کے لیے لازمی تربیت اور لائسنس سسٹم متعارف کروایا جائے۔ ہیوی ٹریفک کو مخصوص اوقات اور روٹس تک محدود کیا جائے عوامی حلقوں کا مزید کہنا ہے کہ اگر ٹریفک انتظامیہ نے اپنی ذمہ داری پوری نہ کی تو آنے والے دنوں میں حادثات کا یہ سلسلہ مزید شدت اختیار کریں گے اور عوام کو مزید پریشانی اور سخت وقت کا سامنا کرنا پڑیگا۔

INTEKHAB QUETTA

چاغی 5 سال سے میڈیکل ڈاکٹر نہ ہونے سے مریضوں کو مشکلات کا سامنا

چاغی آر ایچ سی میں میڈیکل آفیسر نہ ہونے کے وجہ چاغی کے اکثریت شہری اپنے مریضوں کو معمولی بیماری کے لیے دالبندین یا کوہ نے جانا پڑتا ہے، عوامی حلقے

چاغی (نامہ نگار) چاغی شہر میں 5 سال سے میڈیکل ڈاکٹر نہ ہونے کی وجہ شہریوں کو علاج ومعالجہ میں مشکلات کا سامنا ہے صحت کے حوالے سے چاغی بری طرح متاثر ہے ہسپتال کی عمارت عالی شان طریقے سے بنایا گیا ہے مگر جب ڈاکٹر نہیں تو یہ عمارت کس کام کا ہے۔ چاغی آر ایچ سی میں 5 سال سے میڈیکل آفیسر نہ ہونے کے وجہ چاغی کے اکثریت شہری اپنے مریضوں کو معمولی بیماری کے لیے دالبندین یا کوہ نے لیجانا پڑتا ہیں جبکہ ایمرجنسی میں لے جانے والے اکثر مریض راستے میں دم توڑ جاتے ہیں چاغی کے عوامی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایم پی اے چاغی حاجی صادق خان سنجرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان اور سیکرٹری صحت بلوچستان سے اپیل کی ہیں کہ چاغی آر ایچ سی میں میڈیکل آفیسر کی تعیناتی کے لیے اپنا کردار ادا کریں تاکہ ایمرجنسی ہو یا کوئی اور وقت تاکہ انسانی جانیں ضائع نہ ہوسکیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 JUL 2025 Page No. 17

بلوچستان میں دہشت گردی

بھارت کے پروردہ فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے دہشت گرد ویسے تو ایک عرصے سے پاکستان میں بم دھماکوں، خودکش حملوں اور قتل و غارت کی دوسری مذموم سرگرمیوں میں ملوث ہیں مگر مقبوضہ کشمیر میں پہلگام واقعہ کے بعد ایک منظم منصوبے کے تحت بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں انہوں نے تخریب کاری کی وارداتوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ ملک کا سب سے بڑا صوبہ بلوچستان اس سلسلے میں ان کا خصوصی نشانہ ہے جہاں کے چند شرپسند سردار زادے بیرون ملک بیٹھ کر بھارت سے وصول کئے جانے والے سرمائے اور اسلحے سے ان کی مدد کر رہے ہیں۔ بلوچستان کی وزارت داخلہ کی ایک تازہ رپورٹ کے مطابق پچھلے 6 ماہ کے دوران دہشت گردی کے ایسے 501 واقعات میں 133 اہلکاروں سمیت 257 بے گناہ افراد جاں بحق ہو گئے۔ جبکہ 238 اہلکار اور 492 عام شہری زخمی ہوئے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس عرصے میں دہشت گردی کے واقعات میں 45 فیصد اور آبادکاروں کی ٹارگٹ کلنگ میں سو فیصد اضافہ ہوا۔ یہ اعداد و شمار 30 جون تک کے ہیں جبکہ ژوب کے قریب دو بسوں پر حملے میں 9 مسافروں کا قتل اسکے علاوہ ہے جن کے شناختی کارڈ چیک کرنے کے بعد ان کا پنجاب سے تعلق ثابت ہونے پر انہیں اغوا کر کے پہاڑوں میں لیجایا گیا اور گولیاں مار کر ان کی لاشیں وہیں پھینک دی گئیں۔ بلوچستان کے پشتون بیلٹ میں یہ اپنی نوعیت کا سب سے لرزہ خیز واقعہ ہے۔ عام طور پر ایسا صرف بلوچ علاقوں میں ہوتا ہے جہاں کالعدم بی ایل اے اور بی ایل ایف زیادہ سرگرم ہیں جبکہ پشتون علاقوں میں لوگ پرامن اور تخریب کاری سے دور ہیں۔ حال ہی میں جعفر ایکسپریس پر حملے کے بعد بلوچستان میں دہشت گردی کا یہ دوسرا بڑا واقعہ ہے جو اس بات کا متقاضی ہے کہ عوام خصوصاً آبادکاروں کی جان و مال کے تحفظ کیلئے سیکورٹی کے انتظامات مزید موثر بنائے جائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No 6

Dated: 14 JUL 20[illegible] Page No. 16

بلوچستان: وسائل، محرومیاں اور نئی راہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 JUL 2025 Page No. 19

کوئٹہ میں انٹرنیٹ کی ناقص کارکردگی!

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں عوام کی ایک بہت بڑی تعداد انٹرنیٹ سے وابستہ ہے۔ان میں کاروباری حضرات، دفاتر، میڈیا، بنک سمیت دیگر ادارے شامل ہیں۔جن کا کام انٹرنیٹ کے ذریعے ہی ہورہا ہے کیونکہ اب کمپیوٹر کا دور ہے۔لیکن بڑے افسوس کی بات یہ ہے کہ انٹرنیٹ صحیح اور تیز ہونے کی بجائے اس کی کارکردگی دن بدن خراب ہوتی جارہی ہے۔جو کہ یقیناً بڑی تشویش ناک صورتحال ہے۔

گذشتہ روز مرکزی انجمن تاجران پاکستان کے صوبائی ترجمان کاشف حیدری نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں موبائل نیٹ ورکس کی ناقص سگنلز اور انٹرنیٹ کی سست روی شہریوں تاجروں کے لیے ایک عذاب بن گئی ہے۔جدید دور میں انٹرنیٹ اور موبائل نیٹ ورک بنیادی سہولت بن چکی ہے مگر کوئٹہ جو صوبائی دارالحکومت ہونے کی وجہ سے بڑی اہمیت کا حامل شہر ہے میں آئے روز مواصلاتی نظام بیٹھ جانا نہ صرف عوام کی پریشانیوں میں اضافہ کررہا ہے بلکہ کاروباری، تعلیمی اور طبی سرگرمیوں کو بھی مفلوج کرکے رکھ دیا ہے۔واٹس ایپ کال ہو یا بینکنگ ایپ، یوٹیوب ہو یا گوگل، طلبہ کی آن لائن کلاسز ہوں یا تاجروں کی ای کامرس سرگرمیاں ہر چیز رک گئی ہے اور یہ صورتحال ڈیجیٹل لاک ڈاؤن کا منظر پیش کررہی ہے۔کئی علاقوں میں نیٹ ورک مکمل بند ہوجاتا ہے۔کالز ملتی نہیں یا پھر مسلسل منقطع ہوجاتی ہیں جبکہ انٹرنیٹ اس قدر سست ہوچکا ہے کہ ایک عام میسج لوڈ ہونے میں بھی کئی منٹ لگ جاتے ہیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں انٹرنیٹ کا سست ہونا قابل مذمت اقدام ہے کیونکہ یہ اب ضرورت بن چکا ہے اس کے بغیر کوئی بھی کام نہیں ہوسکتا لیکن متعلقہ اداروں کی مبینہ طور پر ناقص کارکردگی کی وجہ سے انٹرنیٹ صحیح طریقے سے کام نہیں کرپارہا۔اس کی ایک سب سے بڑی وجہ موبائل فونز کے لاتعداد کنکشنز ہیں۔جو ہر کمپنی دھڑا دھڑ دے رہی ہے اس میں کوئی چیک اینڈ بیلنس نہیں ہے۔ظاہر ہے کہ کوئی بھی چیز حد سے بڑھ جائے تو وہ صحیح طریقے سے کام نہیں کرپاتی۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 14 JUL 2025 Page No. 20

Balochistan's dilemma: promises, perils, and path forward

Balochistan, Pakistan's largest but most underdeveloped province, has once again taken centre stage in the national conversation. The brutal killing of Punjabi labourers, and Prime Minister Shehbaz Sharif's recent visit to Quetta have reopened an old debate: is Balochistan truly getting its fair share, or is it still struggling at the margins of the federation?

The Prime Minister acknowledged the province's longstanding grievances and announced several major development initiatives. His assertion that "God has blessed other provinces with resources, but Balochistan's vast distances hinder progress, requiring additional support" is accurate. Yet, it must also be asked: can money alone overcome the deeply entrenched structural, political, and security challenges Balochistan faces?

Among the most notable announcements is the Rs 55 billion worth project, to convert 28,000 agricultural tube wells to solar power, with 70% of funding from the federal government. If executed effectively, this could ease power shortages, lower energy costs, and strengthen rural livelihoods. But development in Balochistan has long been derailed not by lack of funding, but by weak governance, limited local capacity, and lack of sustained oversight. Without tackling these bottlenecks, even the most ambitious projects risk ending up as paperwork and press releases.

Equally promising is the plan to send 1,000 talented Baloch students to Chinese universities. Education can be transformative, especially in a province where youth often face intellectual and economic isolation. But for this to have lasting impact, the scholarship programme must remain merit-based, transparent, and apolitical—something past initiatives have struggled to ensure. Ensuring continuity and credibility will be the key to changing perceptions and realities. Long-term investment in human capital may well be the most effective remedy to address both deprivation and disillusionment.

Still, Balochistan's crisis is not purely economic. Security remains it's most immediate and destabilizing challenge. In just six months, 501 incidents of terrorism were reported in the province, killing 257 and injuring nearly 500. Civilians, police, and security forces have all been targeted in what appear to be coordinated attempts by foreign-backed networks to keep the province on edge and delay its integration into the national development mainstream. Such violence doesn't just claim lives—it erodes public trust, stalls development, and deepens alienation. The Prime Minister's call to embrace all those who wish well for Balochistan is welcome, but inclusive rhetoric must be matched by inclusive governance. This means engaging tribal leaders, youth, farmers, and civil society in ways that respect local identity, culture, and ownership of resources.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 14 JUL 2025 Page No. 21

بلوچستان: عداوتوں کی خلیج!

لوائے خامہ

ایم جے گوہر

mjgoher@yahoo.com

بلوچستان کے صدر مقام کوئٹہ سے پنجاب جانے والی ایک مسافر کوچ کو ژوب کے علاقے میں دہشت گردوں نے اسلحے کے زور پر روک کر 10 مسافروں کو باقاعدہ شناختی کارڈ چیک کر کے اغوا کیا۔ بعد ازاں 9 افراد کی لاشیں پہاڑی علاقے میں پھینک دیں۔ ہلاک ہونے والے تمام افراد کا تعلق پنجاب کے مختلف علاقوں سے تھا جو روزگار کے لیے بلوچستان میں کام کرتے تھے۔ یہ پہلا موقع نہیں کہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں نے بسوں میں سفر کرنے والے معصوم اور بے گناہ لوگوں کو محض اس بنیاد پر اغوا کر کے قتل کر دیا کہ ان کا تعلق پنجاب سے تھا۔ ماضی قریب میں بھی بلوچستان میں اس قسم کے واقعات رونما ہوتے رہے ہیں۔ دہشت گرد نہ صرف عام لوگوں کو نشانہ بنا رہے ہیں بلکہ فورسز کے جوانوں اور افسروں کو بھی، جو بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کر رہے ہیں، نشانہ بنا رہے ہیں۔ پاک فوج کے متعدد بہادر و دلیر افسروں اور جوانوں نے بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں کے دوران جام شہادت نوش کیا۔

بلوچستان گزشتہ دو دہائیوں سے دہشت گردی کی لپیٹ میں ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے خلاف متعدد کارروائیاں کر کے سیکڑوں دہشت گردوں کو واصل جہنم کر دیا ہے۔ اس کے باوجود وقفے وقفے سے دہشت گرد عناصر اپنی مذموم کارروائیوں کے ذریعے بے گناہ لوگوں کو نشانہ بنا رہے ہیں اور صوبے میں قیام امن کا خواب ہنوز تشنہ تعبیر ہے۔ آپریشن "ضرب عضب" سے لے کر آپریشن "ردالفساد" تک پاک فوج نے متعدد کامیاب آپریشن کر کے دہشت گردوں کا قلع قمع کر دیا تھا لیکن ہندوستان کی شرپسند خفیہ ایجنسی "را" نے افغانستان کے ذریعے پاکستان کے اندر بالخصوص کے پی کے اور بلوچستان میں اپنے ہرکاروں کے ذریعے دہشت گردی کا بازار گرم کر رکھا ہے۔ حالیہ پاک بھارت جنگ میں عبرت ناک شکست اور عالمی رسوائی کے بعد بھارت پراکسیز کے ذریعے پاکستان کو نقصان پہنچانے کی مذموم سازشوں میں مصروف ہے۔ جیسا کہ 271 ویں کور کمانڈر کانفرنس میں بجا طور پر یہ کہا گیا ہے کہ بھارت اب فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے ذریعے اپنے ناپاک ایجنڈے کو آگے بڑھا رہا ہے، جس کا تدارک اب ازبس ضروری ہو گیا ہے۔ آئی ایس پی آر کے اعلامیے کے مطابق فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر کی قیادت میں ہونے والی کور کمانڈرز کانفرنس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا ہے کہ پاکستان کے عوام کا تحفظ اور وطن کی سلامتی پاک فوج کی اولین ترجیح ہے۔ بھارت کے حمایت یافتہ اور اسپانسرڈ پراکسیز کے خلاف ہر سطح پر فیصلہ کن اور ہمہ گیر اقدامات ناگزیر ہیں۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر نے درست تجزیہ کیا کہ دنیا واضح طور پر بھارت کے توسیع پسندانہ عزائم اور ہندوتوا انتہاپسندی کے خطرناک رجحانات سے بدظن ہوتی جا رہی ہے۔ یہ حقیقت اظہر من الشمس ہے کہ پہلگام واقعے کو جواز بنا کر بھارت نے پاکستان کے خلاف جنگ کر کے جو ہزیمت اور رسوائی کا سامنا کیا اور پاکستان کی فتح و کامیابی کو جس طرح عالمی برادری نے تسلیم کیا وہ بھارت کے لیے ناقابل برداشت ہے۔ اس پہ مستزاد سفارتی محاذ پر بھی پاکستان نے بھارت کو بری طرح ناکامی اور شرمندگی سے دوچار کیا۔ سابق وزیر خارجہ اور چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو کی قیادت میں پارلیمانی وفد نے امریکا اور یورپ کے ممالک میں جا کر پاکستان کا موقف بھرپور انداز سے پیش کیا اور بھارت کا بدنما چہرہ پوری دنیا کے سامنے بے نقاب کر کے بھارت کے تابوت میں گویا آخری کیل ٹھونک دی۔ بلوچستان بھارت کے لیے آسان ہدف نظر آتا ہے جہاں وہ افغانستان کے راستے پاکستان میں مداخلت کاری کر رہا ہے۔ افغان فوج کے ایک سابق کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل سید سمیع سادات کے مطابق افغان طالبان بھارت سے مالی امداد لے کر پاکستان میں دہشت گردوں کی پشت پناہی کر رہے ہیں۔ ان پیسوں سے فتنہ الخوارج اور بلوچ علیحدگی پسندوں کو سپورٹ کیا جاتا ہے۔ طالبان ان گروہوں کو فنڈنگ کرتے ہیں جو پاکستان میں دہشت گرد حملوں میں ملوث ہیں۔ افغان جنرل کا یہ بیان پاکستان کے اس موقف کی تائید ہے کہ خطے میں دہشت گردی درحقیقت افغان طالبان اور بھارت کے گٹھ جوڑ کا نتیجہ ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ بلوچ علیحدگی پسندوں کا مسئلہ سیاسی سطح پر حل کرنے کی سعی بھی کی جانی چاہیے۔ بھارتی سازشوں کو ناکام بنانے اور درون خانہ جنم لینے والی نفرتوں کو ختم کرنے کے لیے سیاسی حکمت و بصیرت سے کام لیا جائے۔ بلوچستان میں عداوتوں کی خلیج بڑھتی رہی تو قومی سلامتی کے لیے بڑا خطرہ بن سکتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 14 JUL 2025 Page No. 22

بلوچستان لہولہان، پنجاب میں کہرام!

اس وقت بلوچستان لہولہان ہے اور پنجاب میں کہرام ہے، حکومت ملک میں قیام امن لا پا رہی ہے نہ ہی عوام کو کوئی ریلیف دے پا رہی ہے، ہمیشہ کی طرح زبانی کلامی دعوے کیے جا رہے ہیں اور سارے نمائشی ہی اقدامات کیے جا رہے ہیں، جبکہ عوام رُل رہے ہیں، بے موت مر رہے ہیں، ایک بار پھر بلوچستان سے نوں لاشیں پنجاب بھیج دی گئی ہیں اور ایک بار پھر وزیر اعظم اپنے مذمتی بیان میں کہہ رہے ہیں کہ دہشتگردوں سے پوری قوت سے نمٹا جائے گا اور بے گناہ افراد کے خون کا بدلہ بھی لیا جائے گا، کیا اس بیانیہ کی سیاست سے حکومت کبھی نکل پائے گی اور ملک میں حقیقی قیام آمن لا پائے گی؟

یہ سب کچھ کوئی پہلی بار نہیں ہو رہا ہے، اس طرح کے واقعات تسلسل سے ہو رہے ہیں اور اس میں کچھ عرصے سے مزید اضافہ ہی ہو رہا ہے، صوبائی حکومت ایسے وقعات کی روک تھام کر پا رہی ہے نہ ہی عوام کو تحفظ دے پا رہی ہے، اس سال فروری میں مسلح افراد نے ضلع بارکھان میں پنجاب جانے والے سات افراد کو بس سے اتار کر قتل کیا گیا، مارچ میں جعفر ایکسپریس پر دہشت گردانہ حملہ میں 25 مسافر اور ٹرین کا ڈرائیور جاں بحق ہوئے، مئی میں کوئٹہ تفتان روڈ پر پنجاب سے تعلق رکھنے والے چار ٹرک ڈرائیوروں کو قتل کر دیا گیا اور اب نو مسافروں کو قتل کر دیا گیا ہے، یہ دہشت گردی کے مسلسل واقعات بلوچستان میں امن وامان کی تشویشناک صورتحال کی عکاسی کرتے ہیں، اس کا سدباب کرنے کیلئے مؤثر اور پائیدار اقدامات کی ضرورت ہے، لیکن حکومت مذمتی بیانیہ سے ہی ڈنگ ٹپائے جا رہی ہے۔

اگر دیکھا جائے تو ہر دہشت گردی کے ہر واقعہ کے بعد حکومتِ بلوچستان اور وفاقی حکام مذمتی بیانیہ جاری کرتے ہیں اور دہشت گردوں کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹنے کا عزم دہراتے ہیں، مگر کچھ ہی عرصہ بعد اس سے ہی ملتا جلتا دہشت گردی کا ایک نیا واقعہ چند مزید گھروں کے چراغ گل کر دیتا ہے اور صوبائی حکومت بے بس دکھائی دیتی ہے، اگر صوبائی حکومت دہشت گردی کے واقعات روک پا رہی ہے نہ ہی بلوچستانی عوام کا احساس محرومی دور کر پا رہی ہے تو پھر ایسی حکومت کا کیا فائدہ ہے، اس حکومت کو چلتا کر کے ایسی حکومت لانی چاہیے کہ جس میں سلیکٹڈ نہیں، الیکٹیڈ عوام کے نمائندے ہوں، وہ عوام کو سمجھتے ہوں اور عوام انہیں سمجھتے ہوں، اس کے بعد ہی عوام کی حمایت سے دہشت گردی کا سدباب کیا جا سکتا ہے اور قیام امن لایا جا سکتا ہے۔

اس بات کو نہ صرف وفاقی حکومت سمجھتی ہے، بلکہ فیصلہ ساز حلقے بھی جانتے ہیں، اس کے باوجود ایک ہی بات پر زور ہے کہ اس فتنے کو بزور طاقت کچلا جائے گا، کیونکہ اس کے پیچھے بھارت کار فرما ہے، بھارت ازلی دشمن ہے اور وہ کوئی موقع ضائع کرے گا نہ ہی ہمارے ہی لوگوں کو ورغلانے سے باز آئے گا، ہم نے جہاں کچھ بھٹکے ہوں کو راہ راست پر لانا ہے، وہیں ریاست مخالفوں کو کیف کردار تک پہنچانا ہے، اس کیلئے بزور طاقت کے ساتھ مفاہمت کا بھی ڈول بھی ڈالنا ہو گا، پاک افواج اپنی جانوں کا نظرانہ پیش کر کے دہشت گردی کا خاتمہ کرنے میں پر عزم ہے، مگر سیاسی قیادت اپنی ذمہ داریوں عہدا برا نہیں ہو پا رہی ہے، کیونکہ بلوچستان کے ایوان میں حقیقی عوامی نمائندگی ہی موجود نہیں ہے، اس نمائندگی کو عوام مانتے ہیں نہ ہی ان کی بات سنتے ہیں تو پھر کیسے عوام کو ایک پیج پر لایا جا سکتا ہے اور کیسے یکجہتی کو فروغ دیا جا سکتا ہے، جبکہ ہمارے دشمن کی پوری کوشش ہے کہ عوامی ہم آہنگی کو نقصان پہنچایا جائے، اس چال کو سمجھنا اور اس کا سدباب کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

اس وقت اختلاف کی نہیں، اتفاق رائے کی ضرورت ہے، ہمیں ایک مضبوط قوم کے طور پر کھڑے ہونے اور دشمن کا مقابلہ کرنے کی ضرورت ہے، اس کے ساتھ سکیورٹی کے انتظام کو بھی مزید بہتر بنانے کی ضرورت ہے، کیونکہ ہم سے کہیں نہ کہیں کوتاہی ضرور ہو رہی ہے کہ جس کا فائدہ بھارتی سپانسرڈ دہشت گرد اٹھاتے اور حملے کرتے ہیں، اس کیلئے فوری طور پر ایسا کیوں نہیں ہو سکتا کہ بلوچستان سے پنجاب کی طرف آنے والی بسوں کیلئے دن کے اوقات میں بلوچستان کی حدود سے نکلنا لازمی قرار دیا جائے اور ان شاہراہوں پر خصوصی نگرانی کا کڑا بندوبست کیا جائے، شاہراہوں پر سکیورٹی چیک پوسٹیں، بسوں اور ٹرکوں کو سکیورٹی حصار میں بلوچستان کی حدود سے لانا اور لے جانا بھی ایک بہتر حکمت عملی ہو سکتی ہے۔

ہر دہشت گردی کے واقعے کے بعد مذمتی بیان اور دہشت گردوں کو کچل دینے کی نعرہ بازی بہت ہو چکی ہے، بلوچستان لہولہان اور پنجاب میں کہرام ہے، پنجاب کے عوام کب تک لاشیں وصول کرتے رہیں گے اور خاموش رہیں گے، عوام کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوتا جا رہا ہے، اس پر اہل سیاست اور اہل ریاست کو سر جوڑ کر سوچنا ہو گا اور بیانیہ کی سیاست سے باہر نکلنا ہو گا، احساس محرومی کے شکار لوگوں کو گلے لگانا ہو گا اور ریاست مخالف کو نشان عبرت بنانا ہو گا، اس کے ساتھ سکیورٹی کے مؤثر اقدامات سے دہشت گردوں کا صفایا کرنا ہو گا، شاہراہوں کو محفوظ بنانا ہو گا اور عوام کو تحفظ فراہم کرنا ہو گا، اگر حکومت ایسا کرنے میں ناکام رہی تو بلوچستان لہولہان اور پنجاب میں کہرام ہی رہے گا، اس پر تاریخ معاف کرے گی نہ ہی عوام معاف کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 14 JUL 2025 Page No.

خاران: صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی آل پارٹی کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

خاران: صوبائی وزیر شعیب نوشیروانی بم دھماکے میں زخمی ہونے والوں کی عیادت کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، حبیب الرحمن پانیزئی، عبیداللہ ناصر و دیگر ہیلتھ لیڈرشپ کانفرنس کے موقع پر مختلف اضلاع سے آئے ہوئے ڈی ایچ اوز اور ڈی ایم ایس سے خطاب کر رہے ہیں

میر محمد لہڑی ایڈووکیٹ ہاؤس میں سردار بابا غلام رسول خان عمرانی ایم پی اے جمال رئیسانی کے والد نوابزادہ سراج خان رئیسانی کی ۱۲ ویں برسی کے موقع پر تعزیت اور اظہار یکجہتی کر رہے ہیں